FRI.25.April 2025
VOLUME:20 NO:102
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4+4=8

Established May 1994 :قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعہ 25/اپریل 2025
جلد:20 شمارہ: 102
26/شوال المکرم 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com--Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

مالیگاؤں بم دھماکہ کیس، این آئی اے نے

سادھوی پرگیا سنگھ کیلئے سزائے موت کی درخواست کردی

مالیگاؤں):ایجنسیز (نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (NIA) نے مالیگاؤں بم دھماکہ کیس میں ملوث تمام سات ملزمان، جن میں بی جے پی کی سابقہ ایم پی سادھوی پرگیا سنگھ ٹھاکر بھی شامل ہے، کیلئے سزائے موت کی درخواست کی ہے۔ ایجنسی نے اپنے حتمی تحریری دلائل جمعہ کے روز ایک خصوصی عدالت میں پیش کیے، جن کی تعداد 1,500 صفحات سے زائد تھی۔ایجنسی نے اس درخواست میں غیر قانونی سرگرمیوں کے قانون (UAPA) کی دفعہ 16 کا حوالہ دیتے ہوئے سب سے سخت سزا کی اپیل کی۔ 2008 کے مالیگاؤں بم دھماکے میں چھ افراد کی جان گئی تھی، جن میں تمام مسلمان تھے، اور 100 سے زائد افراد زخمی ہوئے تھے۔ یہ دھماکہ چھوٹے شہر مالیگاؤں کو ہلا کر رکھ دیا تھا، جو اپنے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لیے جانا جاتا ہے۔ اس کیس کا فیصلہ 8 مئی کو سنایا جائے گا۔ایجنسی کا کہنا ہے کہ ملزمان نے، جن میں سادھوی پرگیا، لیفٹیننٹ کرنل پرساد پوروہت اور دیگر پانچ افراد شامل ہیں، ایک ہندوتوا پر مبنی "دہشت گرد حملے کی سازش کی تھی جس کا مقصد مسلم کمیونٹی کو نشانہ بنانا تھا۔ ایجنسی کے مطابق، ملزمان نے بمباری کے لیے ایک موٹر سائیکل کا استعمال کیا تھا جس میں دھماکہ خیز مواد نصب کیا گیا تھا، جس سے شدید تباہی پھیل گئی تھی۔ابتدائی تحقیقات میں مشتبہ افراد میں اسلام پسند گروپوں کا ذکر کیا گیا تھا، لیکن بعد میں تحقیقات نے ایک نیا موڑ لیا جب مہاراشٹر کی اینٹی ٹیررسٹ اسکواڈ (ATS) نے شواہد جمع کیے، جس سے ظاہر ہوا کہ دائیں بازو کے ہندو انتہا پسند اس میں ملوث تھے۔ کیس بعد میں NIA کے حوالے کر دیا گیا، جس نے ملزمان کے خلاف ایک تفصیلی کیس تیار کیا۔سادھوی پرگیا نے ہمیشہ الزامات کی تردید کی ہے اور کہا ہے کہ انہیں سیاسی انتقام کے طور پر پھنسایا گیا۔ ان کے حامیوں کا دعویٰ ہے کہ یہ کیس ہندو قوم پرست تحریکوں کو بدنام کرنے کی کوشش ہے۔ تاہم NIA ، کی جانب سے پیش کیے گئے شواہد اور دلائل کے مطابق، سادھوی پرگیا اس دہشت گرد حملے کی اہم سازشی تھی۔اب خصوصی عدالت کو ایجنسی کے دلائل کا جائزہ لے کر اپنا فیصلہ سنانا ہے۔کیس کے فیصلے کے بعد اس کے دور رس سیاسی اور فرقہ وارانہ اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

مذہبی نفرت کا ماحول پیدا کیا جائے تو پھر اور کیا ہوگا: اخبار سامنا

ممبئی (آئی اے این ایس) شیوسینا (یو بی ٹی) نے اپنے ترجمان اخبار 'سامنا' میں ایک تنقیدی اداریہ میں دعویٰ کیا ہے کہ جموں و کشمیر میں دہشت گردی ہنوز ختم نہیں ہوئی ہے اور وزیراعظم نریندر مودی کی میعاد میں کشمیر پالیسی ناکام ہو چکی ہے۔ پارٹی نے کہا کہ جب ملک میں مذہبی نفرت کا ماحول پیدا کیا جائے گا تو یہی ہوگا۔ پاکستان کو دھمکیاں دینے سے یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ ایسی دھمکیوں سے صرف وزیراعظم مودی کے بھکتوں کو اچھا محسوس ہوگا۔ پاکستان کی کمر توڑنی ہوگی۔ پہلگام میں دہشت گردوں نے ہندوؤں کے جھوٹے نجات دہندوں کی پیٹھ پر حملہ کیا ہے۔انہوں نے مزید الزام لگایا کہ وزیراعظم مودی اور دیگر قائدین پاکستان کو کھوکھلی دھمکیاں دے رہے ہیں کہ وہ ان کے گھر میں گھس جائیں گے۔حقیقت تو یہ ہے کہ دہشت گرد سرحد پار کرتے ہوئے ہندوستان میں داخل ہو رہے ہیں اور بے قصور ہندوؤں کو ہلاک کر رہے ہیں۔بی جے پی کے دور اقتدار میں کشمیر ابتری کا شکار ہے۔ پورے ملک میں مذہبی نفرت کا ماحول پیدا کرنے پر اور کیا ہوگا۔ ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تر ہندو ہیں، چند مسلمان بھی ہیں۔ پلوامہ کے بعد پہلگام حملہ انٹیلیجنس ایجنسیوں کی مکمل ناکامی ہے۔قومی سلامتی مشیر جو خود کو جیمس بانڈ کے طور پر پیش کرتے ہیں، وہ کہاں چلے گئے۔ وزیراعظم مودی کا کہنا ہے کہ یہ ملک محفوظ ہاتھوں میں ہے۔ وزیراعظم مودی جھوٹ بولتے ہیں۔جب وزیراعظم مودی نے نوٹ بندی کا اعلان کیا تھا تو انہوں نے کہا تھا کہ اب دہشت گردوں کی کمر ٹوٹ جائے گی۔ جب امیت شاہ نے دفعہ 370 کی تنسیخ کا اعلان کیا تھا اور جموں و کشمیر کو مرکزی زیر انتظام علاقہ بنایا تھا تو انہوں نے اعلان کیا تھا کہ اب وادی میں دہشت گردی کا خاتمہ ہو چکا ہے لیکن یہاں روزانہ خون کی ندیاں بہہ رہی ہے اور ان کے جھوٹ کا تھوک اس میں مل رہا ہے۔مرکز کی زیر قیادت حکومت پر تنقیدوں میں شدت پیدا کرتے ہوئے اس اداریہ میں کہا گیا کہ وادی کشمیر میں دہشت گردی ختم نہیں ہوئی ہے۔ 2019ء میں دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد سے کشمیر میں سیکورٹی عملہ کے 197 ارکان ہلاک ہوئے ہیں۔135 عام شہریوں کو مار ڈالا گیا ہے۔ 700 مشتبہ عسکریت پسندوں کو ہلاک کیا گیا ہے۔ یہ اس بات کی علامت نہیں ہے کہ وادی میں دہشت گردی ختم ہو چکی ہے۔ ہندوؤں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے اور مودی نے 2014ء کے انتخابات میں کشمیری پنڈتوں سے جو وعدے کئے تھے انہیں ابھی تک پورا نہیں کیا گیا ہے۔ کشمیری پنڈت تو گھر واپس نہیں آئے ہیں بلکہ وہاں موجود باقی ہندو بھی فرار ہو رہے ہیں۔ بی جے پی حکومت جو اپنے آپ کو ہندوؤں کا نجات دہندہ یا بچانے والا قرار دیتی ہے، اسے شرم آنی چاہئے۔ گزشتہ 10 سال سے ملک میں ہندو مسلم نفرت کا زہر پھیلایا جا رہا ہے اور مستقل طور پر فساد کا ماحول پیدا کیا جا رہا ہے۔ غریب مسلمانوں کے گھروں پر بلڈوزر چلائے گئے ہیں اور اس دوران وہ لوگ جم کر جشن مناتے رہے۔ملک میں امن و ہم آہنگی کو تباہ کر دیا گیا ہے۔ ملک میں ہر مسئلہ کا واحد حل ہے، ہندو۔مسلم اور ہندوستان۔ پاکستان۔ پھر یہ گجرات کا فارمولہ جموں و کشمیر میں کیوں کام نہیں آیا۔ وزیر داخلہ امیت شاہ' وزارتِ داخلہ کا، پولیس کا اور انٹیلیجنس ایجنسیوں کا سیاست، اپوزیشن کو ہراسانی، حکومتوں کو گرانے اور نئی حکومتیں بنانے، ایم ایل ایز اور ایم پیز کو خریدنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ایسی صورتحال میں قومی سلامتی پر کون توجہ دے گا۔ ہندوؤں کا تحفظ کس طرح کیا جائے گا۔ کئی نسلوں سے ہندوؤں، مسلمانوں کی موت پر سوگ منانا اور پاکستان پر بم گرانے کے نام پر پروٹ مانگنا ان کا کاروبار ہے۔ پلوامہ میں بھی یہی ہوا تھا اور پہلگام حملہ کا بھی یہی نتیجہ ہوگا۔ اندھ بھکتوں کی آنکھیں کب کھلیں گی؟

تین دنوں سے آگ کی زد میں اترا کھنڈ کے جنگلات

فائر بریگیڈ کی ٹیمیں آگ پر قابو پانے میں ناکام

دہرہ دون: باراکوٹ بلاک کے تحت آنے والے اِجڑا، گلا گاؤں اور لڈی دھورا کے جنگلات گزشتہ 3 دنوں سے شدید آگ کی زد میں ہیں۔اجڑا کے جنگل کی آگ پر فائر بریگیڈ کی ٹیم نے قابو پا لیا ہے، لیکن لڈی دھورا اور گلا گاؤں کے جنگلات جمعرات کو بھی سلگتے رہے۔ شدید آتشزدگی سے جنگلات کی دولت کو بڑے پیمانے پر نقصان ہوا ہے اور پورے علاقے میں دھوئیں کا غبار چھایا ہوا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب جنگلوں میں آگ لگنے کا اندیشہ زیادہ ہوتا ہے۔ گزشتہ دو ماہ تو پرسکون انداز میں گزرے، لیکن مذکورہ بالا اضلاع کے جنگل اپریل ماہ میں جل کر خاکستر ہو گئے۔ گزشتہ ایک ہفتہ میں جنگل کی آگ کے معاملے میں اچانک سے تیزی آ گئی ہے۔ پنچایتی اور سول علاقوں میں واقع جنگلات میں آگ لگنے کے واقعات زیادہ ہو رہے ہیں۔ گزشتہ 15 دنوں میں آگ لگنے کے 8 واقعات سامنے آ چکے ہیں۔آگ کی زد میں آنے والے تینوں جنگلات میں صنوبر کی درخت کی کثرت ہے جس کی وجہ سے آگ تیزی سے پھیل رہی ہے۔ آگ کی لپٹیں گاؤں کی نزدیک تک پہنچ چکی ہے جس کی وجہ سے دیہی باشندوں میں ڈر و خوف کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ لیکن ایک بڑے اور نا قابل رسائی علاقہ ہونے کی وجہ سے آگ پر قابو پانے میں کافی مشکلیں پیش آ رہی ہیں۔ لڈی دھورا کے جنگل میں لگی آگ وہاں موجود ایک مندر کی طرف کافی تیزی سے بڑھ رہی ہے جس سے مندر کے آگ کی زد میں آنے کا خطرہ کافی بڑھ گیا ہے۔ وہیں گلا گاؤں میں آگ لگنے کی وجہ سے گلا گاؤں-دیولی مافی موٹر راستے پر پہاڑی سے مسلسل پتھر گر رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے گاڑیوں کی آمد و رفت کو ایک خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ باراکوٹ بلاک کے اجڑا گاؤں کے جنگلات میں لگی آگ پر بمشکل تیسرے دن قابو پا لیا گیا ہے۔ جمعرات کو فائر اسٹیشن انچارج جگدیش سنگھ کی قیادت میں پہنچی ٹیم نے 8 گھنٹے کی سخت مشقت کے بعد آگ پر قابو پا سکی۔ فائر مین ٹیم میں امیش کمار، پوجا رانا اور نیلم رانا خاص طور سے شامل رہے۔

پاکستانیوں کو ہندوستان چھوڑنے کے لیے 48 گھنٹے کا وقت

اٹاری بارڈر پر افراتفری کا ماحول

نئی دہلی: 24/اپریل (ایجنسیز (پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستانی حکومت نے پاکستان کے خلاف 5 سخت اقدام اٹھائے ہیں۔ان میں اٹاری بارڈر بند کرنا اور پاکستانی شہریوں کو 48 گھنٹے میں ہندوستان چھوڑنے کا حکم بھی شامل ہے۔ حکومت کے فیصلے کے بعد سے ہی ہندوستان میں مقیم پاکستانیوں کو اپنے ملک واپس جانے کی فکر ستانے لگی ہے۔ فوج نے اٹاری بارڈر پر انٹیگریٹڈ چیک پوسٹ کو بند کر دیا ہے، جس کی وجہ سے پریشانیاں بڑھ گئی ہیں۔اٹاری بارڈر ایک واحد زمینی راستہ ہے جس سے دونوں ممالک کے درمیان تجارت ہوتی ہے۔ ہندوستان اس راستے سے پاکستان کو سویابین، مرغے کا دانہ، سبزیاں، پلاسٹک کے دانے، پلاسٹک کا دھاگہ اور لال مرچ جیسی چیزیں برآمد کر رہا ہے۔اٹاری، جو امرتسر سے صرف 28 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے، ہندوستان کا پہلا لینڈ پورٹ (زمینی بندرگاہ (ہے اور پاکستان کے ساتھ تجارت کا واحد زمینی راستہ ہے۔یہ پورٹ 120 ایکڑ میں پھیلا ہوا ہے اور براہ راست نیشنل ہائی وے- 1 سے منسلک ہے۔اٹاری چیک پوسٹ نہ صرف ہندوستان-پاکستان تجارت میں ، بلکہ افغانستان سے آنے والی اشیاء کی درآمد میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اٹاری-واگھہ کوریڈور سے ہر سال تجارت اور مسافرین کی آمد و رفت میں کمی و بیشی دیکھنے کو ملی ہے۔ 2023-24 میں اس پورٹ سے 6871 مال بردار گاڑیاں گزریں اور 71563 لوگوں نے اس راستے سے سفر کیا۔اس دوران کُل 3886.53 کروڑ روپے کی تجارت ہوئی۔ پاکستان اور افغانستان سے ہندوستان میں خشک میوے، خشک کھجور، چیسم، سیمنٹ، شیشہ، سیندھا نمک اور طرح طرح کی جڑی-بوٹیاں درآمد ہوتی ہیں۔اب اس پورٹ کے بند ہونے سے ان چیزوں کی تجارت پر اثر پڑے گا۔اٹاری چیک پوسٹ بند کیے جانے کے فیصلے سے سب سے زیادہ نقصان پاکستان کے چھوٹے تاجروں کو ہوگا۔ ساتھ ہی ان صنعتوں پر بھی اثر پڑے گا جو روزمرہ کی اشیائے ضروریہ کی تجارت کے لیے ہندوستان پر منحصر ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستان اور افغانستان کے درمیان ہونے والی درآمدات و برآمدات بھی متاثر ہو سکتی ہے۔ کیونکہ ان میں سے کئی سامان پاکستان سے ہو کر اسی راستے سے آتے جاتے ہیں۔ اب اس راستے کے بند ہونے سے سامان پہنچانے میں کافی دقتیں پیش آ سکتی ہیں، جس کی وجہ سے نقل و حمل سے متعلق معاملے میں کافی پریشانیوں کا اضافہ ہو سکتا ہے۔کراچی سے ہندوستان آئے ایک کنبہ نے نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کہا کہ 45 دنوں کے ویزے پر ہندوستان آئے تھے لیکن اب دکھ اور مایوسی کے ساتھ واپس لوٹ رہے ہیں۔ ان سے جب پہلگام حملے کے سلسلے میں پوچھا گیا تو ان لوگوں نے کہا کہ جو ہوا غلط ہوا لیکن یہ نہیں کہہ سکتے کہ کس نے کیا یا کس کے کہنے پر ہوا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ہم تو چاہتے ہیں کہ ہندوستان اور پاکستان کے لوگ ایک دوسرے سے ملتے رہیں، نفرت سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ وہیں ایک خاتون، جس کی شادی پاکستان میں ہوئی ہے، نے جذباتی ہوتے ہوئے کہا کہ میری شادی پاکستان میں ہوئی ہے اس وجہ سے ہندوستان آنا جانا لگا رہتا ہے۔ ہم تو صرف رشتوں کو نبھانے آئے تھے، اب جو ہوا اس کا ہمیں دکھ ہے لیکن اس پر کچھ کہہ نہیں سکتے۔اٹاری بارڈر کے بند ہونے سے پاکستانیوں کے ساتھ ساتھ ہندوستانی شہریوں کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایسے لوگ جنہیں پاکستان میں رہ رہے اپنے رشتہ داروں کے یہاں شادی یا ان کے احوال کی خبر گیری کے لیے جانا تھا، انہیں بھی بی ایس ایف کے ذریعہ واپس بھیجا جا رہا ہے۔ اٹاری بارڈر پر کچھ ایسے ہندوستانی بھی تھے جو مذہبی مقامات کی زیارت کے لیے پاکستان گئے تھے، لیکن بارڈر کے بند ہونے کی اطلاع ملنے کے بعد وہ اپنے سفر کو ادھورا چھوڑ کر واپس لوٹ رہے ہیں۔ سچ تو یہی ہے کہ اٹاری بارڈر کے بند ہونے سے دونوں ممالک کے لوگ کافی پریشان نظر آ رہے ہیں۔

صرف فوری تین طلاق ممنوع

طلاق احسن ممنوع نہیں: بمبئی ہائیکورٹ

ممبئی: بمبئی ہائیکورٹ کی اورنگ آباد بنچ نے ایک اہم فیصلہ سناتے ہوئے کہا ہے کہ صرف فوری تین طلاق، یعنی طلاق بدعت، مسلم خواتین (شادی کے حقوق کے تحفظ) ایکٹ کے تحت ممنوع ہے، جبکہ روایتی طریقے سے دی گئی طلاق، جیسے طلاق احسن، اس قانون کے دائرے میں نہیں آتی۔ عدالت نے اس بنیاد پر ایک شخص اور اس کے والدین کے خلاف درج مقدمہ کو منسوخ کرنے کا حکم دیا ہے۔ بنچ کے جسٹس ویبھا کنکن واڑی اور جسٹس سنجے دیشمکھ نے کہا کہ ایکٹ کی دفعات کے تحت صرف اسی طلاق کو غیر قانونی اور سزا کے قابل قرار دیا گیا ہے، جس کا اثر فوری یا نا قابل واپسی ہو۔ عدالت نے واضح کیا کہ دیگر طریقۂ طلاق جیسے طلاق احسن ممنوع نہیں ہیں، اور ان پر مقدمہ درج کرنا قانون کے غلط استعمال کے مترادف ہوگا۔ یہ فیصلہ اس کیس میں سنایا گیا، جس میں جلگاؤں میں ایک خاتون نے اپنے شوہر اور سسرال والوں کے خلاف 2024 میں مقدمہ درج کروایا تھا۔ خاتون نے الزام لگایا تھا کہ شوہر نے اسے تین طلاق دی ہے۔ تاہم عدالت نے یہ طے کیا کہ شوہر نے طلاق احسن کے طریقے سے طلاق دی، جو اسلامی شریعت کے مطابق ایک درست طریقہ ہے، اور اس کے خلاف مقدمہ قابل قبول نہیں۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ طلاق احسن کے مطابق، شوہر نے دسمبر 2023 میں گواہوں کی موجودگی میں اعلان کیا اور تین ماہ بعد با قاعدہ طلاق نامہ جاری کیا، جس مدت کے دوران زوجین میں کوئی رجوع نہیں ہوا۔ اس اعتبار سے یہ طلاق مکمل طور پر شرعی اور قانونی ہے۔ عدالت نے مزید کہا کہ چونکہ ایف آئی آر صرف طلاق سے متعلق ہے اور اس میں ہراسانی یا دیگر الزامات شامل نہیں، اس لیے اس میں سسرال والوں کو شامل کرنا بھی قانون کے دائرے سے باہر ہے۔ اگر ان کے خلاف کارروائی جاری رکھی گئی تو یہ قانون کے عمل کا بیجا استعمال تصور ہوگا۔ جوڑے نے 2021 میں شادی کی تھی اور 2023 میں علیحدگی ہوئی تھی۔ شوہر نے دعویٰ کیا کہ طلاق احسن کا طریقہ نہ صرف شرعی ہے بلکہ مسلم خواتین ایکٹ کے تحت بھی جرم نہیں۔ عدالت نے اس مؤقف کو تسلیم کرتے ہوئے ایف آئی آر کو منسوخ کر دیا۔

ہندوستان کے ذریعہ 'سندھ آبی معاہدہ' معطل کیے جانے سے

پاکستان خفا، سبھی دو فریقی معاہدوں پر لگائی روک

پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملہ کے بعد ہندوستان نے پاکستان کے خلاف جو بڑے اقدام اٹھائے ہیں، اس سے بوکھلائے پاکستان نے 24 اپریل کو جوابی حملہ کیا ہے۔ پاکستانی وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں آج این ایس سی کی میٹنگ ہوئی۔ اس میں پہلگام حملہ کے بعد پیدا حالات پر تبادلہ خیال ہوا اور ساتھ ہی ہندوستان کے لیے ہوائی راستہ بند کرنے سمیت کچھ بڑے فیصلے لیے گئے۔ ہندی نیوز پورٹل 'اے بی پی لائیو' پر شائع ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ این ایس سی کی میٹنگ میں پاکستان نے ہندوستان کے ذریعہ سندھ آبی معاہدہ معطل کیے جانے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ پاکستان کا کہنا ہے کہ اگر ہندوستان نے پانی پر روک لگائی تو اسے 'جنگ' تصور کیا جائے گا۔ ساتھ ہی یہ بھی جانکاری دی گئی ہے کہ پاکستان نے اپنا ایئر اسپیس ہندوستان کے لیے بند کر دیا ہے۔ یعنی اب کوئی بھی ہندوستانی طیارہ پاکستان کے ہوائی راستہ کا استعمال نہیں کر پائے گا۔ پاکستان نے این ایس سی کی میٹنگ میں جو اہم فیصلے لیے ہیں، اس میں ہندوستان کے ساتھ سبھی دو فریقی معاہدہ فوری اثر سے روکنے کا اعلان بھی شامل ہے۔ پاکستان نے شملہ معاہدہ پر بھی روک لگا دی ہے اور واگھہ بارڈر بھی بند کر دیا ہے۔ اتنا ہی نہیں، پاکستان میں موجود ہندوستانی شہریوں کو ملک چھوڑنے کی ہدایت بھی دی گئی ہے۔ انھیں ملک چھوڑنے کے لیے 48 گھنٹے کا وقت دیا گیا ہے۔ پاکستان میں ہندوستانی سفیروں کی تعداد بھی گھٹا کر 30 کر دی گئی ہے۔

کشمیری طلبا اور تاجروں کو دھمکیوں کی خبر سے کشمیری رہنما فکر مند

عمر اور محبوبہ کی مرکز سے مداخلت کی اپیل

سری نگر: پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ملک بھر میں غم کی لہر ہے۔ اس دوران جہاں ایک طرف ہر کوئی متاثرین کے ساتھ کھڑا ہے وہیں کچھ ریاستوں سے مبینہ طور پر کشمیری طلبا اور تاجروں کو دھمکی دیے جانے کی خبر سامنے آئی ہے۔ ان واقعات نے جموں و کشمیر کے رہنماؤں کو فکرمندی میں ڈال دیا ہے۔ رہنماؤں نے اس سلسلے میں مرکز اور دیگر ریاستی حکومتوں سے فوری طور پر مداخلت کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے کہا ہے کہ ہماری حکومت ان ریاستوں کی حکومتوں سے رابطہ میں ہے جہاں سے ایسے واقعات کی خبر آئی ہے۔ عمر عبداللہ نے اس معاملے پر 'ایکس' پر ایک پوسٹ کو ری پوسٹ کرتے ہوئے لکھا، ''میں خود بھی ان سبھی ریاستوں کے وزیر اعلیٰ سے رابطہ میں ہوں اور ان سے گزارش کی ہے کہ وہ کشمیری طلبا اور تاجروں کے تحفظ کو لے کر خصوصی مستعدی برتیں۔'' عمر عبداللہ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف متحد ہونے کے بجائے کچھ لوگ نفرت کا ماحول بنا رہے ہیں، جو افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں پر یہ گزری ہے، ان کے تئیں میری ہمدردی ہے۔ شاید ہی کوئی ایسا علاقہ ہے جس میں لوگ باہر نہ آئے ہوں۔ سب نے اس شرمناک واقعہ کی مذمت کی ہے۔ مہربانی کر کے کشمیریوں کو دشمن مت سمجھئے، ہم دشمن نہیں ہیں۔ ہم نے بھگتا ہے 35 سالوں میں۔ جموں و کشمیر کے لوگ امن کے دشمن نہیں ہیں۔ یہ ہماری مرضی سے نہیں ہوا۔ ہمیں ان سب سے نکلنا ہوگا۔ عمر عبداللہ نے مزید کہا، ''آگے اس طرح کے حادثے نہ ہوں، اس کی سیکوریٹی کی جن کی ذمہ داری ہے، انہیں اپنی ذمہ داری نبھانی ہوگی۔ ہم کندھے سے کندھا ملانے کو تیار ہیں۔ حکومت ہند نے کچھ قدم اٹھائے ہیں اور یہ اچھی بات ہے، آگے دیکھئے کیا ہوگا۔'' وہیں دوسری طرف پی ڈی پی سربراہ اور جموں و کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے بھی اس معاملے کو لے کر مرکزی حکومت سے اپیل کی ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر بتایا کہ انہوں

جموں و کشمیر میں پھنسے سیاحوں کو واپس لانے کے لیے

ریلوے کی اہم پیش قدمی، خصوصی ٹرین چلے گی

نئی دہلی: پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد سے ہی وہاں موجود سیاحوں اور دیگر مقاصد کے تحت گئے ہوئے لوگوں کے اندر خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ وہ لوگ کسی بھی قیمت پر وہاں سے واپس اپنے گھر آنا چاہتے ہیں۔ حکومت بھی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے کہ انہیں بحفاظت واپس گھر بھیج دیا جائے۔ دریں اثنا محکمہ ریلوے نے بھی اس سلسلے میں ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے خصوصی ٹرینوں کو چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاکہ بھیڑ کو کنٹرول کر کے جموں و کشمیر میں پھنسے مسافرین کو بحفاظت جلد از جلد گھر واپس بھیجا جا سکے۔ حملے کے بعد سے ہی سری نگر ایئر پورٹ کے ساتھ ساتھ ریلوے اسٹیشنوں پر بھی مسافرین کی بھیڑ لگی ہوئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ محکمہ ریلوے نے کٹرا سے نئی دہلی تک کے لیے خصوصی ٹرینوں کی شروعات کی ہے۔ شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا-نئی دہلی خصوصی ٹرین جس کی شروعات 23 اپریل سے ہو چکی ہے۔ یہ ٹرین رات 9:20 منٹ پر چلے گی جو ادھم پور اور جموں توی اسٹیشن پر بھی رکے گی۔ اس کے بعد صبح 9:30 منٹ پر دہلی ریلوے اسٹیشن پر پہنچ گی۔ واضح ہو کہ مرکزی وزیر برائے شہری ہوا بازی رام موہن نائیڈو کے حکم پر 4 خصوصی ٹرینوں کی شروعات کی گئی ہے۔ ان کا روٹ سری نگر سے دہلی اور ممبئی کے لیے ہوگا۔ وادی میں پھنسے ہوئے مسافرین کے لیے یہ خصوصی انتظام کیا گیا ہے۔ مسافرین محکمہ ریلوے کے آفیشیل ویب سائٹ اور آئی آر سی ٹی سی پورٹل کے ذریعہ ان ٹرینوں کے شیڈول اور ٹکٹ بکنگ کی جانکاری حاصل کر سکتے ہیں۔ ساتھ ہی محکمہ ریلوے نے مسافرین کی سہولت کے لیے اضافی پوچھ تاچھ کاؤنٹر اور ٹکٹ بکنگ کاؤنٹر کھولے ہیں اور ریلوے اسٹیشنوں اور ٹرینوں کی سیکورٹی بھی سخت کر دی گئی ہے۔

امریکی نائب صدر جے پور سے واشنگٹن کے لیے ہوئے روانہ

جے پور: امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کا 4 روزہ دورۂ ہند آج اپنے اختتام کو پہنچ گیا۔ وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ ہندوستان کے دورہ پر آئے تھے اور یہاں کچھ تاریخی مقامات کی سیر کی۔ جمعرات کی صبح وہ واشنگٹن کے لیے روانہ ہو گئے، لیکن پہلگام حملہ کے سبب جے پور میں ان کا سٹی پیلس دورہ کا پروگرام رد ہو گیا۔ جے پور بین الاقوامی ہوائی اڈہ سے جے ڈی وینس اور ان کی فیملی نے واشنگٹن کے لیے خصوصی طیارہ سے پرواز بھری۔ اپنے دورۂ ہند کے دوران جے ڈی وینس نے جے پور میں آمیر قلعہ دیکھا اور راجستھان انٹرنیشنل سنٹر میں ہند-امریکہ تعلقات پر تقریر کی۔ اس سے قبل وہ بدھ کے روز آگرہ واقع تاریخی تاج محل دیکھنے پہنچے تھے۔ جے ڈی وینس نے پیر کے روز دہلی میں اکشر دھام مندر کی بھی زیارت کی تھی۔ علاوہ ازیں راجدھانی میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ان کی رہائش پر ملاقات بھی کی۔

ہتک عزت معاملہ: ٹی ایم سی لیڈر ساکیت گوکھلے کو

دہلی ہائی کورٹ کا جھٹکا، 50 لاکھ ہرجانہ جمع ہونے تک تنخواہ ضبط

نئی دہلی: دہلی ہائی کورٹ نے جمعرات کو ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے رکن پارلیمان ساکیت گوکھلے کی تنخواہ ضبط کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ فیصلہ سابق سفارتکار اور اقوام متحدہ کی سابق اسسٹنٹ سیکریٹری جنرل لکشمی پوری کی جانب سے دائر کردہ ہتک عزت کے مقدمے پر سنایا گیا۔ جسٹس منمیت پریتم سنگھ اروڑہ نے کہا کہ عدالت نے پہلے ہی ساکیت گوکھلے کو ہدایت دی تھی کہ وہ لکشمی پوری سے تحریری معافی مانگیں اور انہیں 50 لاکھ روپے بطور ہرجانہ ادا کریں۔ تاہم، عدالت کے مطابق گوکھلے نے نہ تو اس رقم کی ادائیگی کی اور نہ ہی اس حوالے سے کوئی مناسب وضاحت پیش کی۔ عدالت نے حکم دیا، ''لہٰذا، دیوانی ضابطہ اخلاق کی دفعہ 60(1) کے تحت ساکیت گوکھلے کی تنخواہ ضبط کرنے کا وارنٹ جاری کیا جائے۔ بتایا گیا ہے کہ ان کی ماہانہ تنخواہ ایک لاکھ 90 ہزار روپے ہے۔ جب تک وہ 50 لاکھ روپے کی ہرجانے کی رقم عدالت میں جمع نہیں کراتے، ان کی تنخواہ ضبط رہے گی۔''

सभी नॅशनल बैंको से आजही लोन लेने के लिये हम से संपर्क करे
डॉ. शेख़ फैसल
9284223649
8888903649
पता मस्जीद मंढई के पास चौपाला, नांदेड.
ऑल इंडिया में किसी भी शहर से अर्जंट लोन किया जायेगा.
सभी नॅशनल बैंको से
प्रॉपर्टी खरीदी करीता लोन
Bike Loan
Personal Loan
Credit Card Loan
Car Loan
Bussiness Loan
Home Loan
MORTGAGE
Mortgage Loan
Property PurchesLoan
अर्जंट लोन

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
25 April 2025

مولانا پروفیسر آفتاب عالم قاسمی کی تصنیف

تجارت قرآن واحادیث کی روشنی میں - ایک قابل قدر علمی تحفہ

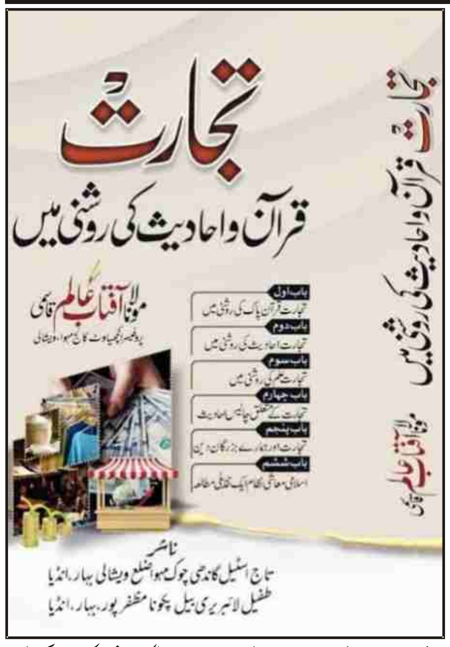

مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی
رابطہ: قاسمی منزل، نیو عظیم آباد کالونی سیکٹر ڈی
پوسٹ مہندرو، پٹنہ ۸۰۰۰۰۶
موبائل: 9835059987

حلال رزق کو طلب کرنے کی بڑی فضیلت ہے، دین کے اولین فرائض کے بعد یہ دوسرے درجے کا فرض ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: طلب کسب الحلال فریضۃ بعد الفریضۃ (السنن الکبری) یعنی اولین فریضہ کے بعد رزق حلال کا طلب فرض ہے۔ حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: طلب الحلال واجب علی کل مسلم (المعجم الاوسط للطبرانی) یعنی حلال روزی طلب کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے۔ کسب معاش اور رزق حلال کے اسباب وذرائع مختلف ہیں، جیسے تجارت، زراعت، ملازمت، صنعت وحرفت، محنت ومزدوری وغیرہ۔ ان میں سے تجارت کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ یہ رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے۔ آپؐ نے حضرت خدیجہؓ کا سامان تجارت لے کر دو مرتبہ ملک شام کا سفر کیا۔ تجارت کی فضیلت قرآن واحادیث سے بھی ثابت ہے۔ تجارت ایک ذمہ دارانہ اور پاکیزہ پیشہ ہے، اس لئے قرآن واحادیث میں تاجروں کو ان کی ذمہ داریوں کا بار بار احساس دلایا گیا اور ہر ایسی باتوں سے منع کیا گیا ہے، جو معاشرہ وسماج کے لئے نقصاندہ اور انسانی زندگی کے لئے مہلک وخطرناک ہیں، اس اعتبار سے اس موضوع کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ ماضی میں مسلم معاشرہ میں تجارت کا رواج بہت پایا جاتا ہے۔ عجمی ممالک میں تاجروں کے ذریعہ دین اسلام کی ترویج واشاعت کافی ہوئی۔ تاریخ کے مطابق اکثر عجمی ممالک میں دین اسلام تاجروں کے ساتھ پہنچا، اسی طرح مسلم معاشرہ میں تجارت کے پیشہ کو اہم اور تاجر کو عزت اور قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا رہا، مگر افسوس کی بات ہے کہ موجودہ زمانہ بالخصوص ہمارے ملک ہندوستان میں مسلم سماج کے لوگوں کی توجہ تجارت کی جانب بہت کم رہی اور آج بھی ایسا ہی دیکھنے میں آرہا ہے۔ آج ہمارے ملک ہندوستان میں سرکاری ملازمت کے مواقع محدود ہیں۔ موجودہ نفرت کے ماحول میں تعصب، تنگ نظری اور فرقہ پرستی نے اور بھی مواقع کم کر دیئے ہیں، اس کا اثر پرائیویٹ کمپنیوں میں بھی نظر آرہا ہے، اس لئے موجودہ وقت میں مسلمانوں کے لئے کسب معاش کے لئے تجارت سب سے مفید اور بہتر ذریعہ ہے۔ تجارت کی ضرورت اور اہمیت کے پیش نظر اس کی ضرورت محسوس کی جاتی رہی کہ مسلم سماج کے لوگوں کو تجارت کی جانب ترغیب دلائی جائے۔ اسی ضرورت کے پیش نظر مولانا پروفیسر محمد آفتاب عالم قاسمی نے تجارت جیسے اہم موضوع پر ایک اہم اور جامع کتاب تصنیف کی ہے، جس کا نام "تجارت قرآن واحادیث کی روشنی میں" ہے۔ اس کتاب میں تجارت کا مختلف پہلوؤں سے جائزہ لیا گیا ہے۔ میں نے مولانا پروفیسر آفتاب عالم قاسمی کی تصنیف "تجارت قرآن واحادیث کی روشنی میں" کا مطالعہ کیا۔ یہ کتاب ۶/ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اول کا عنوان "تجارت قرآن پاک کی روشنی میں"، باب دوم کا عنوان "تجارت احادیث کی روشنی میں"، باب سوم "تجارت علم کی روشنی میں"، باب چہارم "تجارت کے متعلق چالیس احادیث"، باب پنجم "تجارت اور ہمارے بزرگانِ دین"، جبکہ باب ششم کا عنوان "اسلامی معاشی نظام ایک تقابلی مطالعہ" ہے۔ باب اول تجارت قرآن واحادیث کی روشنی میں، اس باب میں مصنف نے قرآن کریم میں مذکور الفاظ تجارت، بیع، رزق، فضل، کیل اور تطفیف کے فرق کو سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ پھر تجارت کے مفہوم کو سمجھانے کے لئے تحریر کرتے ہیں: "قرآن میں لفظ تجارۃ کا مفہوم تو کبھی وہی ہوتا ہے جس میں ہم خرید وفروخت کو اپنا پیشہ بناتے ہیں اور روپیہ وپیسہ ودرہم ودینار کماتے ہیں اور اپنے اہل وعیال کی پرورش وپرداخت کرتے ہیں، ایسے تجارت کرنے والے انسان اللہ جل شانہٗ کو بہت پسند بھی ہیں۔ چنانچہ قرآن میں اللہ جل جلالہ وعم نوالہ کا ارشاد ہے:

"رِجَالٌ لَّا تُلۡهِيۡهِمۡ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيۡعٌ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيۡتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوۡنَ يَوۡمًا تَتَقَلَّبُ فِيۡهِ الۡقُلُوۡبُ وَالۡاَبۡصَارُ ۝۳۷" (سورۂ نور: آیت ۳۷) یعنی ایسے لوگ جنہیں تجارت اور خرید وفروخت اللہ کے ذکر سے اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے غافل نہیں کرتی، اس دن سے ڈرتے ہیں، جس دن بہت سے دل اور بہت سی آنکھیں اُلٹ ہوجائیں گی۔

اس آیت میں لفظ تجارۃ کا مفہوم دوسرا ہے، اللہ رب العزت فرماتے ہیں: "اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالۡهُدٰى فَمَا رَبِحَتۡ تِّجَارَتُهُمۡ وَمَا كَانُوۡا مُهۡتَدِيۡنَ ۝۱۶" (سورۂ بقرہ: آیت ۱۶) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ وہ لوگ جنہوں نے گمراہی کو ہدایت کے بدلے خرید لیا، پس نہ تو ان کی تجارت نے ان کو فائدہ پہنچایا اور نہ یہ ہدایت والے ہوئے۔ کسی جگہ اللہ نے لفظ بیع لاکر فرمایا ہے کہ اللہ نے تجارت (سودا) کو حلال فرمایا ہے اور سود کو حرام فرمایا ہے۔

"اَحَلَّ اللّٰهُ الۡبَيۡعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا" (ص ۳۰-۳۱)

باب دوم ہے "تجارت احادیث کی روشنی میں" اس باب میں احادیث کی روشنی میں مختلف عنوانات کے تحت تجارت کی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے، جس سے تجارت کی اہمیت اور فضیلت واضح ہوتی ہے۔ باب سوم میں ہے "تجارت علم کی روشنی میں" اس باب کی ابتداء میں مصنف تحریر کرتے ہیں: "اس باب کے تحت جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے تاجرین کو تجارت کے متعلق جانکاری ضروری ہے اور یہ دین ودنیا دونوں کا قاعدہ بھی ہے۔ فی زمانہ یہ بات اور بھی روشن ہے کہ آج ہر کام کے لئے قریب قریب ٹریننگ کرائی جارہی ہے، مثلاً ماسٹری کے لئے ٹریننگ، صنعت وحرفت کے لئے ٹریننگ، گاڑی چلانے کے لئے ٹریننگ، اس طرح ہزاروں قسم کی ٹریننگ ہوتی ہیں، تاکہ اپنے اپنے فن میں مہارت حاصل ہوسکے۔ اسی طرح نماز، روزہ، زکوٰۃ وحج وغیرہ کی ٹریننگ مسلمانوں کو اپنے گھر میں اور مسجد میں مل جاتی ہے، لہٰذا تجارت کرنے کے لئے بھی ہمیں ٹریننگ کی ضرورت ہے تاکہ ہم شریعت مطہرہ کے اصول ومبادی کے مطابق تجارت کرسکیں اور جس طرح کی خرید وفروخت سے ہمارے نبی ﷺ نے روکا ہے، اس سے رُک سکیں، جیسے ہمارے نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع غرر یعنی دھوکہ دہی کی بیع اور خرید وفروخت سے روکا ہے اور یہ حدیث مسلم شریف میں موجود ہے۔ حدیث کے الفاظ یہ ہے: "عَنۡ اَبِيۡ هُرَيۡرَةَ قَالَ: نَهٰى رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ عَنۡ بَيۡعِ الۡحَصَاةِ وَعَنۡ بَيۡعِ الۡغَرَرِ" یعنی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے کنکر پھینک کر بیع کرنے اور دھوکہ والی بیع سے منع فرمایا ہے۔ (صحیح مسلم: حدیث ۳۹۰۸)" (ص ۵۰-۵۱) اس کے علاوہ مختلف عنوانات کے تحت جائز طریقہ پر تجارت کا طریقہ، خرید وفروخت میں دھوکہ سے بچنے کی ترغیب، مزدور کے حقوق، ان کے ساتھ حسن سلوک وغیرہ کو بیان کرکے تجارت کو بہتر بنانے کے اصولوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ باب چہارم میں ہے "تجارت سے متعلق چالیس احادیث" اس باب میں بخاری شریف، مشکوٰۃ شریف اور مسلم شریف سے چالیس احادیث کو نقل کرکے تجارت کی اہمیت، فضیلت اور شفافیت پر روشنی ڈالی گئی ہے، جس سے دین وشریعت کی روشنی میں تجارت کے لئے رہنمائی ہے، ساتھ ہی صحیح اور جائز طریقہ پر تجارت کو آگے بڑھانے کے لئے بھی اصول وضوابط بیان کئے گئے ہیں۔ باب پنجم کا عنوان "تجارت اور ہمارے بزرگان دین" ہے۔ اس باب میں صحابۂ کرام اور بزرگان دین کا تذکرہ ہے، جنہوں نے تجارت کے پیشہ کو اختیار کیا اور تجارت کبھی بھی اللہ کے احکام پر عمل پیرا ہونے سے مانع نہ ہوئی۔ انہوں نے تجارت کی اور تجارت سے حاصل شدہ منافع کو اپنے اہل وعیال سے زیادہ دین اسلام کی سربلندی میں خرچ کیا۔ باب ششم کا عنوان "اسلامی معاشرتی نظام ایک تقابلی مطالعہ" ہے۔ اس باب میں تجارت کے ان تمام صورتوں کا ذکر ہے، جس کو اسلام نے سود سے بچنے کے لئے جائز قرار دیا ہے، اس میں تجارت مضاربت، تجارت مرابحہ، تجارت اجارہ کی وضاحت کی گئی ہے۔ ساتھ ہی موجودہ مارکیٹ میں رائج جوا، قمار، سٹہ بازی، بیمہ، سود اور اس کی حرمت کا ذکر ہے۔ اس باب میں بھی مختلف عنوانات کے تحت سیر حاصل بحث کرکے دین وشریعت کی روشنی میں اس کے احکامات بیان کئے گئے ہیں۔ اس باب میں موجودہ سرمایہ کاری نظام کا جائزہ بھی پیش کیا گیا ہے۔ چنانچہ سود کی ممانعت کے عنوان کے تحت تحریر کرتے ہیں: "سرمایہ دارانہ نظام دراصل ایک ظالمانہ اور جابرانہ نظام ہے، جس کی کچھ جھلکیاں پچھلے صفحات میں آچکی ہیں۔ اسی نظام میں سے ایک سودی کاروبار کا نظام بھی ہے، جس سے امیر، امیر تر ہوتے جارہے ہیں اور غریب، غریب تر ہوتے جارہے ہیں، یہاں تک کہ زمین، جائیداد، مکان اور ضروری اشیاء تک بھی سود کی بھینٹ چڑھتی جارہی ہیں اور یہ بیچارے بازار میں روتے بلکتے پھر رہے ہیں اور کوئی اس کا آنسو پوچھنے والا بھی نہیں مل رہا ہے، بلکہ بازار کے لوگ زمین، جائیداد اور املاک چھیننے کے بعد اس کا خون چوسنے پر بھی آمادہ نظر آتے ہیں۔ غرض سود خور بیچارے غریب کی جان کے درپے ہیں اور ان لاچاروں کو جانکنی کے عالم میں پہنچا رکھا ہے۔ اگر ان لاچاروں کی جان بچ سکتی ہے، تو اس کا نام اسلامی معاشی نظام ہے، اس لئے اسلامی مفکرین کا کہنا ہے کہ اگر دنیا میں اسلامی نظام قائم ہوتا ہے تو اس خونخوارانہ نظام کا خود بخود خاتمہ ہوجائے گا اور امیر وغریب سب سکون کی زندگی گزار سکیں گے۔ وہ اس طرح کہ اسلامی نظام کے تحت بینکاری کا نظام سود کے بجائے شرکت اور مضاربت کے اصولوں پر چلایا جائے گا، جس کے اثرات اور نتیجے یہ ہوں گے کہ بینک میں روپیہ جمع رکھنے والے عوام بینک کے جمع شدہ سرمائے کے نفع میں شریک ہوں گے اور اس سے دو طرفہ فائدے ہوں گے۔ ایک طرف بازار سے چند افراد کا تسلط ختم ہوجائے گا اور اس تسلط کے ختم ہونے سے عوام کا فائدہ یہ ہوگا کہ بازار سے گرانی ختم ہوگی اور چیزیں سستے داموں پر مل جائیں گی۔ دوسری طرف منافع کے حصہ دار بہت زیادہ ہوں گے اور بڑی بڑی تجارتوں کا مناسب منافع بینکوں کے واسطے سے عوام تک پہنچے گا اور دولت زیادہ سے زیادہ وسیع وعریض دائروں میں گردش کرے گی۔" (ص ۵۸۵) خلاصہ یہ کہ اس باب میں موجودہ سرمایہ دارانہ نظام اور اسلامی معاشی نظام کا ایک تقابلی مطالعہ کرکے اسلام کے معاشی نظام کی خوبیوں کو واضح کیا ہے اور مصنف اس میں کامیاب ہیں۔ "تجارت قرآن واحادیث کی روشنی میں" تجارت کے موضوع پر ایک اہم تصنیف ہے، عام طور پر ایسے موضوع پر علمائے کرام نے بہت کم توجہ دی ہے، یہی وجہ ہے کہ اس موضوع پر کتابیں بہت کم دستیاب ہیں۔ مولانا ڈاکٹر آفتاب عالم قاسمی علوم دینیہ اور عصریہ دونوں میں مہارت رکھتے ہیں، وہ جید عالم دین ہیں، مہوا کالج میں پروفیسر ہیں، ساتھ ہی وہ ایک اچھے تاجر بھی ہیں۔ مہوا میں "تاج اسٹیل" نام کی دکان کے مالک ہیں۔ اس طرح وہ تجارت کے رموز سے واقف ہیں، اس لئے انہوں نے اپنے تجربہ کی روشنی میں تجارت کے موضوع پر اس اہم کتاب کی تصنیف کی ہے، تاکہ مسلم سماج کے لوگ بالخصوص علماء اس جانب توجہ دیں اور اس کو پیشہ کے طور پر اختیار کریں۔ مولانا ڈاکٹر آفتاب عالم قاسمی بن طفیل احمد کا آبائی وطن بیل پکونا ضلع مظفر پور ہے۔ انہوں نے ویشالی ضلع کے مہوا کو اپنے مستقر بنالیا ہے، وہ تاج اسٹیل گاندھی چوک مہوا کے مالک ہیں، فی الحال اچھاوٹ کالج مہوا، ویشالی میں پروفیسر ہیں۔ وہ عالمانہ وضع قطع کے حامل ہیں۔ انہوں نے دارالعلوم دیوبند سے فضیلت، بہار یونیورسٹی سے ایم اے اردو وفارسی میں ایم اے اور فارسی میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔ مولانا ڈاکٹر آفتاب عالم قاسمی کی تصنیف "تجارت قرآن واحادیث کی روشنی میں" اپنے موضوع پر اہم کتاب ہے، مصنف نے اس کتاب میں تجارت کی اہمیت اور فضیلت کو مختلف عنوانات کے تحت واضح کرنے کی کوشش کی ہے۔ کتاب کا اسلوب پسندیدہ، زبان سلیس اور عام فہم ہے۔ تجارت کے موضوع پر تمام ضروری باتوں پر محیط ہے۔ یہ کتاب ۶۰۰/سے زائد صفحات پر مشتمل ہے۔ طفیل لائبریری بیل پکونا مظفر پور، نور اردو لائبریری حسن پور گنگھٹی، ویشالی، دائرہ جامع مسجد بہار شریف اور خود مصنف سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ یہ کتاب عوام وخواص دونوں کے لئے مفید ہے۔ دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ کتاب کو مقبولیت سے نوازے اور مصنف کی خدمات کو قبول فرمائے۔

نعت شریف

عشقِ سرکارِ مدینہ سے بڑی کیا چیز ہے
مل گئی ان کی غلامی سروری کیا چیز ہے
حضرتِ حسّان سے پوچھو بتائیں گے تمہیں
نعتِ پاکِ مصطفی کی شاعری کیا چیز ہے
سوچو جب اس کی زیارت کو ملائک آتے ہیں
شہرِ شاہِ بحر و بر کی دلکشی کیا چیز ہے
تب سمجھ میں آیا جب اس در سے سب کچھ پالیا
روضۂ خیر الوریٰ کی حاضری کیا چیز ہے
سر زمینِ کربلا سے آرہی ہے یہ صدا
بات جب آجائے دیں کی زندگی کیا چیز ہے
حشر میں جب فیصلہ ہوگا پتہ چل جائے گا
غوث و خواجہ اور رضا کی دشمنی کیا چیز ہے
میرے خواجہ کے کھڑاؤں نے کہا جے پال سے
کچھ سمجھ میں آیا تجھکو سنجری کیا چیز ہے
آج تک تحقیق ان کی ہو نہ پائی کامراں
فلسفی حیران ہیں حاجی علی کیا چیز ہے
کہہ دیا تعظیمِ آقا کے لیے گھری ہو قبر
پوچھیے احمد رضا سے عاشقی کیا چیز ہے
عظمتِ مہمانِ کعبہ کیا بیاں "زاہد" کرے
پوری دنیا جانتی ہے ازہری کیا چیز ہے

محمد زاہد رضا بنارسی
دارالعلوم حبیبہ رضویہ گوپی گنج۔ بھدوہی

مدرسے کی تعلیم اور تعصب نظریہ

آج کل ہندوستان میں دیکھنے کو مل رہا ہے کہ مدرسہ مسجد پر انگلہ اٹھائی جارہی ہے۔ ان کو ایک واقعہ بتاتی ہوں۔ پیرس کی ایک مسجد میں بچہ داخل ہوا۔ امام مسجد سے کہا میری ماں کہتی ہے کہ مجھے اپنے سکول میں داخل کرو۔ امام صاحب نے پوچھا بیٹا آپ کی ماں کدھر ہیں؟ بچے نے کہا میری ماں باہر کھڑی ہے، امام صاحب نے باہر آکر دیکھا کہ ان کی والدہ فرنچ تھی۔ پوچھنے پر پتا چلا کہ وہ مسلمان بھی نہیں تھی۔ امام صاحب بہت حیران ہوئے اور پوچھا؛ پھر آپ اپنے بچے کو مسلمانوں کی مسجد میں کیوں داخل کرنا چاہتی ہیں؟ تو وہ فرنچ عورت کہنے لگی کہ میرے پڑوس میں ایک مسلم گھرانہ ہے، ان کے بچے جب مسجد سے پڑھ کر آتے ہیں تو اپنی ماں کی بہت زیادہ عزت کرتے ہیں۔ اس کے ہاتھ چومتے ہیں اور ان کے سامنے ایسے ادب سے چلتے ہیں جیسے کسی ملکہ کے سامنے فوجی ادب سے چلتے ہیں۔ جب وہ کھڑی ہوتی ہے تو اس کے بچے ادب سے اس کے سامنے کھڑے رہتے ہیں اور جب وہ بیٹھ جاتی ہے تو اس کے بچے ادب سے بیٹھ جاتے ہیں۔ میری بھی خواہش ہے کہ میرا بیٹا بھی اسی طرح میرا ادب کرے اور میں اس کے لئے ملکہ جیسی بنوں۔ اس لئے میں چاہتی ہوں کہ آپ میرے بیٹے کو اپنی مسجد میں داخل کریں...

ڈاکٹر ممتاز خان
مجگاؤں، ممبئی ۱۰

پہلگام حملے کے بعد

کیا انڈیا پاکستان کے خلاف فوجی کارروائی کرسکتا ہے؟

سوتک بسواس

پہلگام میں منگل کی دوپہر ہونے والی خونریزی کو، جس میں کم از کم 26 سیاح ہلاک ہوئے، سنہ 2019 کے بعد سے انڈیا کے زیر انتظام کشمیر میں عسکریت پسندوں کی سب سے مہلک کارروائی قرار دیا جارہا ہے۔ مارے جانے والے فوجی یا سکیورٹی اہلکار نہیں بلکہ انڈیا کے زیرِ انتظام کشمیر کی سب سے خوبصورت وادی پہلگام میں چھٹیاں گزارنے کے لیے آنے والے عام شہری تھے اور یہی بات اس حملے کو سفاکیت کا رنگ دینے کے ساتھ ساتھ ایک ایسا نپا تُلا اقدام بھی بناتی ہے جس کا مقصد بظاہر اِس متنازع خطے میں زندگی کو معمول پر لانے کی غرض سے انڈین حکومت کی برسوں پر محیط کوششوں کو تار تار کرنا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ انھی باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے انڈیا کا اس حملے پر ردعمل نا صرف ماضی کی مثالوں بلکہ اندرونی دباؤ کی بنیاد پر بھی طے ہونے کا امکان ہے۔ ابتدائی طور پر انڈیا کی جانب سے جو اقدامات کیے گئے ہیں ان میں دونوں ممالک کی مرکزی سرحدی گزرگاہ یعنی واہگہ بارڈر کی بندش، سندھ طاس معاہدے کی معطلی اور سفارتکاروں کی بیدخلی شامل ہیں۔ زیادہ اہم بات یہ ہے کہ ملک کے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے 'سخت جواب' دینے کا وعدہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ نہ صرف اس حملے میں ملوث مجرموں کے خلاف کارروائی کی جائے گی بلکہ پس پردہ رہ کر یہ کارروائی کروانے والوں منصوبہ سازوں کو بھی نہیں چھوڑا جائے گا۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ فی الوقت سوال یہ نہیں ہے کہ کیا آیا انڈیا کی جانب سے کوئی عسکری ردعمل دیا جائے گا یا نہیں بلکہ زیادہ اہم یہ ہے کہ یہ کب، کتنا نپا تلا اور کس قیمت پر ہوگا۔ انڈیا کے عسکری تاریخ دان سری ناتھ راگھون نے بی بی سی کو بتایا 'ہم انڈیا کی جانب سے ایک سخت ردعمل کا امکان دیکھتے ہیں، جس کا مقصد نا صرف انڈین عوام بلکہ پاکستان میں موجود عناصر کو پیغام دینا ہوگا۔ 2016 اور خاص طور پر 2019 کے بعد سے سرحد پار فضائی حملوں کی صورت میں جوابی کارروائی کی حد مقرر کی جاچکی ہے۔' ان کا کہنا ہے کہ 'اس بار انڈین حکومت نے کے لیے اِس سے کسی کم پیمانے کی کارروائی کرنا مشکل ہوگا۔ مگر پاکستان بھی ممکنہ طور پر جواب دے گا، جیسا کہ اس نے ماضی میں دیا تھا۔ اور اس سب میں واحد خطرہ، ہمیشہ کی طرح، دونوں ممالک کی جانب سے حساب کتاب کا غلط اندازہ ہوگا۔ سری ناتھ راگھون کا اشارہ انڈیا کی جانب سے پاکستان کے خلاف سنہ 2016 اور سنہ 2019 میں کی گئی دو بڑی سرحد پار جوابی کارروائیوں کی طرف تھا۔ یاد رہے کہ ستمبر 2016 میں اوڑی حملے کے بعد، جس میں 19 انڈین فوجی مارے گئے تھے، انڈیا نے لائن آف کنٹرول کے پار مبینہ 'سرجیکل سٹرائیکس' کی تھیں جن میں پاکستان کے زیر انتظام کشمیر میں موجود عسکریت پسندوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ اسی طرح سنہ 2019 میں پلوامہ میں نیم فوجی دستوں کے کم از کم 40 اہلکاروں کے مارے جانے کے بعد انڈیا نے بالاکوٹ میں عسکریت پسندوں کے مبینہ کیمپ کو نشانہ بنایا تھا۔ سنہ 1971 کی جنگ کے بعد سے یہ انڈیا کی جانب سے پاکستان کی سرحدی حدود میں اس نوعیت کا پہلا حملہ تھا۔ پاکستان کی جانب سے اس کا جواب دیا گیا اور انڈین طیارے کو مار گرایا گیا جبکہ انڈین پائلٹ ابھینندن کو گرفتار کرلیا گیا۔ اس موقع پر فریقین نے طاقت کا مظاہرہ تو کیا لیکن اس کے ساتھ ساتھ مکمل جنگ سے گریز بھی کیا۔ اس واقعے کے دو سال بعد، سنہ 2021 میں، انڈیا اور پاکستان نے لائن آف کنٹرول پر جنگ بندی پر اتفاق کیا تھا جو انڈیا کے زیرِ انتظام کشمیر میں عسکریت پسندوں کے حملوں کے باوجود بڑی حد تک برقرار رہی ہے۔ خارجہ پالیسی کے تجزیہ کار مائیکل کوگل مین کا خیال ہے کہ 'پہلگام میں ہونے والے تازہ ترین حملے میں بڑی تعداد میں انڈین شہریوں کو نشانہ بنائے جانے کے بعد اگر دہلی کسی بھی سطح پر اس معاملے میں پاکستان کے ملوث ہونے کا تعین کرتا ہے یا محض یا فرض بھی کرلیتا ہے کہ پاکستان اس میں ملوث ہوسکتا ہے تو انڈیا کی جانب سے عسکری ردعمل دیے جانے کے قوی امکانات ہیں۔' انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'انڈیا کی جانب سے اس طرح کے ردعمل دیے جانے کا وہاں کی حکومت کو سیاسی فائدہ ہوگا، کیونکہ انڈیا کے اندر پاکستان کو زبردست اور طاقت سے بھرپور جواب دینے کے لیے عوامی دباؤ ہوگا۔ انھوں نے مزید کہا کہ 'اگر انڈیا کی جانب سے جوابی کارروائی کے ذریعے دہشت گردوں کے اہداف کو کامیابی کے ساتھ نشانہ بنایا جاتا ہے تو اس کا ایک فائدہ تو یہ ہوگا کہ دشمن کے خلاف ڈیٹرنس بحال ہوگی اور دوسرا فائدہ انڈیا مخالف خطرے میں کمی کی صورت میں ہوگا۔ مگر جوابی کارروائی کا نقصان یہ ہوسکتا ہے کہ سنگین بحران سر اٹھا سکتا ہے اور یہاں تک کہ براہ راست تصادم کا خطرہ ہوسکتا ہے۔

سو انڈیا اب کیا کرسکتا ہے؟

امریکہ کی ایلبنی یونیورسٹی کے کرسٹوفر کلیری کا کہنا ہے کہ 'خفیہ کارروائیاں قابل قبول ہیں لیکن یہ ڈیٹرنس کی بحالی کی سیاسی ضرورت کو پورا نہیں کرسکتیں۔' وہ کہتے ہیں کہ اس صورتحال میں انڈیا کے پاس دو ممکنہ راستے رہ جاتے ہیں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ سنہ 2021 سے لائن آف کنٹرول پر جنگ بندی ہے اور انڈین وزیراعظم نریندر مودی سرحد پار سے ہونے والی فائرنگ کا بھرپور جواب دینے کے لیے اجازت دے سکتے ہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ سنہ 2019 کی طرح فضائی حملے یا روایتی کروز میزائل حملوں کا امکان بھی موجود ہے، جن میں سے ہر ایک میں جوابی کارروائی کا خطرہ ہے جیسا کہ بالاکوٹ حملے کے بعد دیکھا گیا تھا۔ جنوبی ایشیا کی سیاست کا مطالعہ کرنے والے کرسٹوفر کلیری نے بی بی سی کو بتایا کہ 'کوئی بھی راستہ خطرے سے خالی نہیں ہے۔ امریکہ بھی پریشان ہے اور ہوسکتا ہے کہ وہ اس بحران کو حل کرنے میں مدد کرنے کے لیے تیار نہ ہو۔ پاکستان اور انڈیا کے درمیان کسی بھی بحران کی صورت میں سب سے بڑا خطرہ یہ ہے کہ دونوں ممالک جوہری ہتھیاروں سے لیس ہیں اور یہ حقیقت فوجی یا سیاسی ہر فیصلے پر حاوی ہوتی ہے۔ سری ناتھ راگھون کا کہنا ہے کہ 'جوہری ہتھیار ایک خطرہ اور جنگ کی جانب بڑھنے والے قدموں کے لیے ایک رکاوٹ بھی ہیں، جو دونوں اطراف کے فیصلہ سازوں کو احتیاط کے ساتھ کام کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ پاکستان جوابی کارروائی کرسکتا ہے اور اس کے بعد وہ یہ فیصلہ کرے گا کہ اب اُسے کس جانب جانا ہے۔' انھوں نے کہا کہ 'ہم نے دوسرے تنازعات میں بھی یہی رجحان دیکھا ہے، جیسے اسرائیل اور ایران کے درمیان حملے، جس کے بعد کشیدگی کم کرنے کی کوششیں کی جاتی ہیں۔ لیکن خطرہ ہمیشہ یہ ہوتا ہے کہ چیزیں ویسی نہیں ہو پائیں گی کہ جیسا سوچا جارہا ہے۔ مائیکل کوگلمین کہتے ہیں کہ 'پلوامہ بحران کا ایک سبق یہ ہے کہ 'ہر ملک محدود جوابی کارروائی کرنے میں ہی سہولت اور آسانی سمجھتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'انڈیا کو جوابی کارروائی کے سیاسی اور سٹریٹجک فوائد کو سنگین بحران یا تنازعے کے خطرے کے تناظر میں دیکھنا ہوگا۔ امریکہ میں پاکستان کے سابق سفیر حسین حقانی کا خیال ہے کہ 'اس بار کشیدگی میں اضافہ ممکن ہے اور انڈیا سنہ 2016 کی طرح محدود 'سرجیکل سٹرائیک' پر غور کرسکتا ہے۔' انور قرقاش ڈپلومیٹک اکیڈمی اور ہڈسن انسٹی ٹیوٹ کے سینیئر فیلو حسین حقانی نے بی بی سی کو بتایا کہ 'انڈیا کے نقطہ نظر سے اس طرح کے حملوں کا فائدہ یہ ہے کہ ان کا دائرہ کار محدود ہے، اس لیے پاکستان کو جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے اور پھر بھی وہ انڈین عوام کو دکھانے کے لیے ایسا کرتے ہیں کہ انڈیا نے جواب دیا ہے اور ایک سخت کارروائی کی ہے۔ ان کے مطابق 'لیکن اس طرح کے حملے پاکستان کی جانب سے بھی جوابی کارروائی کی دعوت دے سکتے ہیں، جس کا استدلال ہے کہ جذباتی ردعمل دیتے ہوئے اس پر بغیر کسی تحقیقات یا ثبوت کے الزام لگایا جارہا ہے۔' انڈیا جو بھی راستہ اختیار کرے اور پاکستان جو بھی جواب دے، ہر قدم خطرے سے بھرا ہوا ہے۔ کشیدگی بڑھنے کا خطرہ منڈلا رہا ہے اور اس کے ساتھ ہی کشمیر میں امن کے قیام کی کوشش مزید خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ سری ناتھ راگھون کے مطابق اس کے ساتھ ہی انڈیا کو ان سکیورٹی ناکامیوں کا بھی جائزہ لینا چاہیے جن کی وجہ سے یہ حملہ ہوا۔ سیاحتی سیزن کے عروج پر اس طرح کا حملہ ایک سنگین کوتاہی کی نشاندہی کرتا ہے، خاص طور پر ایک مرکز کے زیر انتظام علاقے میں جہاں وفاقی حکومت براہ راست امن و امان کو کنٹرول کرتی ہے۔

سورۃ الروم: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ وسینئر کالم نگار حیدرآباد
9849099228

سورۃ الروم مکی ہے۔ اس کے کُل آیات 60 اور رکوع 6 ہیں۔ اس کا نام آیت "غُلِبَتِ الرُّوم" سے ماخوذ ہے۔ اس سورۃ کے تفصیلی مطالعہ سے دو بہت بڑی پیشین گوئیاں ہمارے سامنے آتی ہیں اور یہ بات بھی ہم پر واضح ہوجاتی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی حیات طیبہ میں نازل شدہ سورۃ مذکور میں اللہ تبارک وتعالیٰ روم کا تذکرہ کیوں فرمارہا ہے۔ سورہ روم کی ابتدائی آیات کریمہ میں دراصل دو ایسی عظیم پیشین گوئیاں کی گئی ہیں جو اسلام اور اس کا پیغام پہنچانے والی عظیم ہستی حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت حق (کی حقانیت) پر ایک بہت بڑی دلیل اور ناقابل انکار حقیقت ہے۔ اس سورۃ میں بتایا گیا کہ آج روم شکست کھا کر مغلوب ہوگیا (اور ایران غالب آگیا) روم غالب آجائے گا۔ یہ بات ذہن نشین رہنی چاہئے کہ رومی جو مذہب پر قائم تھے وہ عیسائی مذہب تھا اور یہ لوگ اہل کتاب ہونے کے ساتھ منکر آخرت نہ تھے اس طرح مسلمان ان کے قریب تھے۔ ایرانی جس مذہب پر چلتے تھے اس میں شرک پایا جاتا تھا یعنی آگ کی پوجا کرتے تھے۔ لہٰذا مشرکین مکہ ان کے قریب تھے۔ اس طرح آتش پرستوں سے بُت پرستوں کو لگاؤ اور ہمدردیاں تھیں۔ مسلمانوں کی عیسائی حکومت سے ہمدردی کی ایک معقول وجہ یہ بھی تھی کہ جب مشرکین مکہ کی طرف سے اہل ایمان پر مصیبتوں کے پہاڑ توڑے جارہے تھے اور ان کا مکہ میں رہنا دشوار ہوگیا تھا ایسے حالات میں ایک قابل لحاظ تعداد مکہ سے ہجرت کرکے حبشہ کی طرف چلی گئی اور حبشہ کے عیسائی بادشاہ نجاشی نے مسلمانوں کو اپنے ملک میں رہنے کی اجازت دی۔ مشرکین مکہ کی سفارتی کوششوں کے باوجود حبشہ سے مسلمانوں کو بے دخل نہ کیا جاسکا، نہ ہی ان کی سفارتی کوشش کام آئی اور نہ ہی قریش کی جانب سے پیش کی گئی رشوتیں اپنا اثر دکھائیں۔ غرض کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے روم کے مغلوب ہونے اور چند سال بعد پھر غالب آنے کی جو بات ارشاد فرمائی ہے بظاہر ایسی کوئی چیز نظر نہیں آرہی تھی لیکن یہ چیز ہوکر ہی رہی۔ جب یہ پیشین گوئی کی گئی تو مشرکین مکہ مذاق اُڑا رہے تھے اور یہ کہہ رہے تھے کہ جس طرح ایران نے روم کو ختم کرڈالا ہے اسی انداز سے ہم مسلمانوں کو اور ان کے دین کو مٹا ڈالیں گے۔ لیکن اللہ کی قدرت سے ایسا ہوا کہ قیصر روم نے اپنے کھوئے ہوئے اقتدار کو حاصل کرنے کے لئے ایک زبردست حملہ کی تیاری شروع کردی۔ 623ء میں اس نے اپنی مہم کا آغاز کیا۔ آذر بائیجان میں داخل ہوکر زرتشت کے مقام پیدائش ارمیاہ کو تباہ کردیا اور ایرانیوں کے سب سے بڑے آتش کدے کی اینٹ سے اینٹ بجادی اس طرح پہلی پیشین گوئی 9 سال میں پوری ہوگئی۔ دوسری پیشین گوئی مسلمانوں کو خوشیاں منانے کی، کی گئی تھی اب اس کا وقت بھی آپہنچا۔ نبی آخرالزماں صلی اللہ علیہ وسلم 622ء میں مکہ سے ہجرت فرماکر مدینہ پہنچے اور ایک سال میں یعنی 623ء میں جنگ بدر واقع ہوئی۔ جس طرح آتش پرست مشرکین، ایران میں مغلوب ہوئے، اسی طرح اُسی سال اور اُسی دن بت پرست مشرکین بدر کے میدان میں پسپا ہوکر ناکام ہوچکے۔ اس طرح مسلمانوں کو دوہری خوشیاں نصیب ہوگئیں اور مشرکین مکہ کو دوہری ذلت سے دوچار ہونا پڑا۔ قرآن حکیم کی ان پیشین گوئیوں کے حق ثابت ہونے پر کئی لوگوں نے اسلام قبول کرتے ہوئے اس کے دامن رحمت میں پناہ حاصل کی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس سورۃ روم میں ابتدائی طور پر روم کا تذکرہ فرمایا اور پھر آگے تین رکوع تک فکر آخرت کا بیان چلتا ہے اور ہر طریقے سے یہ بات بتائی جاتی ہے کہ آخرت ہرگز ناممکنات میں سے نہیں ہے بلکہ آخرت کا ہونا معقول بات ہے اس کی ضرورت بھی ہے۔ اگر آخرت نہ ہو اور انسان کو خدا کے ہاں جوابدہی کا احساس نہ ہو تو پھر انسان اپنی زندگی غلط راہ پر ڈال دیتا ہے۔ لہٰذا ہر آدمی اپنی موجودہ زندگی کو آخرت پر یقین رکھ کر گزارے۔ چوتھے رکوع سے بیان کا رُخ توحید باری تعالیٰ کے اثبات اور شرک کے ابطال کی طرف پھر جاتا ہے اور بتایا جاتا ہے کہ انسان کیلئے فطری دین اس کے سوا نہیں ہے کہ وہ ایک خدائے واحد کی غلامی اختیار کرے اور پوری یکسوئی کے ساتھ اسی کا حکم مانے۔ شرک کے ابطال میں واضح انداز میں یہ بتایا گیا کہ شرک فطرت انسانی کے خلاف ہے اور فطرت کائنات کے مدمقابل ہے اور یہ بھی بتادیا گیا کہ جہاں بھی زمین پر شرک ہوتا ہے وہاں فساد برپا ہوکر رہتا ہے۔ مشرکانہ عقائد کی گمراہی کے سبب پچھلی قومیں فساد میں مبتلا ہوکر رہی ہیں۔ اس سورۃ کے اختتام پر دل ودماغ پر نقش ہونے والی تمثیل بیان کی جاتی ہے تاکہ اللہ کی طرف سے کی گئی وحی اور نبوت کی اہمیت اُجاگر ہو۔ چنانچہ ایک مثال دی گئی کہ دیکھو جس طرح اللہ کی طرف سے نازل باراں رحمت (بارش) سے مردہ پڑی ہوئی زمین یکا یک جی اُٹھتی ہے اور بہترین کھیتی لہلہانے لگتی اور اس سے بے شمار زندگی کے خزانے نکل پڑتے ہیں۔ ٹھیک اسی طرح مردہ پڑی ہوئی انسانیت کیلئے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کی جارہی ہے اس کے مطابق اپنی زندگی بنالو گے تو خود تمہارا اپنا بھلا ہے اگر اس موقع سے فائدہ اُٹھاؤ گے تو دنیا وآخرت میں خیر وبھلائی تمہارے حصہ میں آئے گی ورنہ روز محشر ظالموں کی معذرت کوئی نفع نہ دے گی۔ اس سورت میں اہل ایمان کے لیے سخت سے سخت حالات میں بھی ہمت وحوصلہ بنائے رکھنے کی تعلیم دی گی، تاکہ ایمان والے بندوں کے قدم حق پر جمے وڈٹے رہیں؛ اسکے علاوہ خدا سے بغاوت کرتے ہوئے شب وروز گزارنے والوں کے لے غور فکر اور درس عبرت کے بہت سے پہلو ہیں اور نوع انسانی سے متعلق ماضی کے اہم واقعات کی خبر پہنچارہے ہیں، وہیں پر حالات حاضرہ پر غور فکر کی دعوت دیتے ہوئے اپنے برے انجام سے بے خبر لوگوں کو جو، اسلام قرآن اور اسکے پیش کرنے والی؛ (باران رحمت لیکر آنے والی، مشفق انسانیت) ہستی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکی پیش کردہ تعلیم کے جو لوگ دشمن بن بیٹھے اور اسے مٹا کے رکھدینے کی ٹھان لیے ہیں؛ انہیں سخت انتباہ دیتے ہوئے دعوت حق کو قبول کرنے، قرآنی تعلیمات پر توجہ دینے اپنی موجودہ ناشکری کی حالت سے باہر نکل کر ایک خدا کی بندگی اختیار کرنے کی دعوت دی گئ ہے۔ آج دنیا میں ہر طرف تکریم انسانیت کا درس دیا جاتا ہے، نوع انسانی کو ارتقائ منازل تک پہنچاے جانے پر گھنٹوں مباحث ہوتے ہیں، خوبصورت ایوانوں میں دل فریب انداز گفتگو ہوتی ہے لیکن افسوس (الا ماشاء اللہ) یہ ساری چیزیں مردہ دلی وخود غرضی پر مبنی ہونے کی وجہ، نہ لوگوں کی بے ضمیری کم ہورہی ہے اور نہ دلوں کی سختی میں کمی ہوتی دکھائ دیتی ہے، بلکہ دنیا میں ہر نیا دن ایک نئ مصیبت کے ساتھ نوع انسانی کا استقبال کرتے دیکھائ دیتا اور بربادی کی خبریں سناتا ہے؛ اور اکثر یہ دیکھا گیا کہ حقوق انسانی کا دم بھرنے والے ہی سب سے زیادہ ان پر ظلم ڈھاتے ہیں۔ اب دنیا کو کوي چیز امن وامان مہیا کرسکتی ہے تو بس خدائ رہنمائ سے ممکن ہے۔ اب دنیا کو جس چیز کی اشد ضرورت ہے وہ ہے قرآن مجید کو کلام الٰہی ماننے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول برحق تسلیم کرے اور سارے خداوں کی نفی کرتے ہوے خداے واحد لاشریک لہٗ کی بندگی اختیار کرلے۔ اس سورہ میں "غلبت الروم" روم کی مغلوبیت کے ذکر کے بعد عنقریب پھر غالب ہوجانے کی بات کا سچ ہوجانا یہ اس بات کی طرف، مغرور اور اللہ سے بغاوت پر آمادہ قوموں کو آگاہ کرنا ہے کہ کائنات کا مقتدر اعلی صرف اللہ تعالی ہے اور زمین پر جسے بھی وہ اقتدار دیتا ہے وہ دائمی ودوامی نہیں ہے۔ خلاصہ کلام یہ کہ اس سورہ میں آجکی مغرور وطاقتور اور بدمست، مشرک ومنکر آخرت، دنیا کو یہ پیغام دیا جارہا ہے کہ؛ دیکھو خوب یاد رکھو! اللہ کے بھیجے ہوے رسولؐ اور آپکے قلب اطہر پر نازل کردہ روشن نشانی قرآن مجید کی قدر جانو اور اسی کے مطابق زندگی بسر کرو ورنہ اللہ تعالی تم سے وہ تمام اقتدار کی طاقت چھین لے گا اور تم مغلوب ورسوا؛ ذلیل وخوار ہوکر رہو گے!!! آج دنیا میں مسلمانوں کے ساتھ جو کچھ زیادتیاں ہورہی ہیں ڈرایا دھمکایا، ستایا اور مارا پیٹا جارہا ہے، یہ ساری چیزیں ہم سے پہلے ایمانداروں کے ساتھ بھی ہوچکیں ہیں۔ آخری آیت کریمہ میں جسطرح اللہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اطمینان دلایا کہ آپ اپنے موقف پر۔۔۔ رہیں اللہ نے دنیا وآخرت میں آپکی نصرت و فلاح کا جو وعدہ کیا ہے وہ پورا ہوکر رہے گا۔ یہ وعدہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ تھا اور یہ وعدہ آج ہمارے ساتھ بھی ہے، لیکن شرط یہ ہیکہ جو لوگ اللہ کے وعدوں پر یقین نہیں رکھتے ہیں وہ ہمیں کسی بہانے بے وزن بنانے کا موقع نہ پائیں!۔ یعنی ہماری اسلامی تہذیب وتمدن، کا مذاق اڑانا مذہبی تشخص میں رکاوٹیں کھڑی کرتے ہوے اسلام مخالف طور طریقوں کو خوب بڑھاوا دیکر مرعوب کرنا وغیرہ یہ سب بے ہمت وبے وزن کرنے کی سازشیں ہیں۔ لہذا ان ساری چیزوں کو خاطر میں لاے بغیر ہم اپنے ایمان کے تقاضوں کو پورا کریں اور دعوت حق اور اپنے موقف پر ڈٹے رہیں تو ان شاء اللہ حق اور اہل حق کو مٹانے والے خود بے وزن بے اثر ورسوا ہوکر رہیں گے۔ جس دن معرکہ بدر ہوا اسی دن رومی غالب آے۔ اللہ نے قرآن مجید نازل فرما کر رسول اللہؐ کی زبان حق سے جو بات بتلائ تھی وہ 9 سال میں پوری ہوئ۔ اور اسی طرح اللہ کے فضل وکرم سے میدان بدر اس بات پر شاہد ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکے مخلص ساتھیوں کا مذاق اڑانے اور انہیں سماج میں بے وزن کرنے کی سعی کرنے والے مشرکین مکہ کے قدم، "یوم فرقان" کے موقع پر اول مرحلہ میں اکھڑ گئے اور وہ ہمیشہ کے لیے ناکام ہوچکے۔ مستفاد کتب، تدبر قرآن، ضیاالقرآن، تفہیم القرآن اور تفسیر مظہری۔

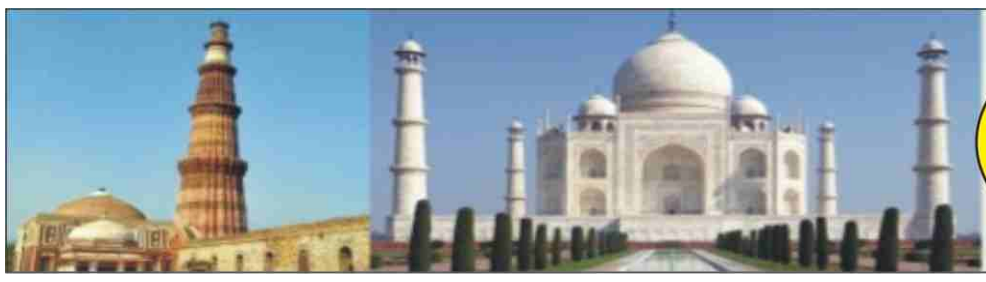

گودھرا سانحہ: سپریم کورٹ کا فریقین کو 6/مئی سے حتمی بحث شروع کیئے جانے کا حکم

جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی نے بحث کرنے کے لیئے سینئر وکلاء کی خدمت حاصل کی

نئی دہلی 24 اپریل: گودھرا ٹرین سانحہ مقدمہ میں ہائی کورٹ سے عمر قید کی سزا پانے والے مسلم ملزمین کی جانب سے داخل اپیل اور ریاستی حکومت کی مسلم ملزمین کو پھانسی کی سزا دیئے جانے والی اپیلوں پر آج سپریم کورٹ آف انڈیا میں اہم سماعت عمل میں آئی جس کے دوران عدالت نے فریقین کو 6/مئی سے حتمی سماعت شروع کیئے جانے کا حکم دیا۔ عدالت نے فریقین کو حکم دیا کہ وہ 6/مئی سے بحث کرنے کے لیئے تیار رہیں، عدالت چھ اور سات مئی کو لگا تار دو دن اس مقدمہ کی سماعت کریگی۔ دورکنی بینچ نے فریقین کو کہا کہ وہ چیف جسٹس سے بذریعہ رجسٹری گذارش کریں گے وہ اس مقدمہ کی لگاتار سماعت کرنے کے لیئے ان کے پاس دوسرے مقدمات کو سماعت کے لیئے نا بھیجے۔ سپریم کورٹ آف انڈیا کی دورکنی بینچ کے جسٹس جے کے مہیشوری اور جسٹس اروند کمار کو آج جیسے ہی مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی سینئر وکلاء سنجے ہیگڑے، ناگا متھو اور ایڈوکیٹ آن ریکارڈ ارشاد احمد، ایڈوکیٹ آن ریکارڈ ابھیمنیو شریستھا اور ایڈوکیٹ آن ریکارڈ قرۃ العین نے بتایا کہ بحث شروع کرنے کے لیئے تیار ہیں جس پر دورکنی بینچ نے انہیں بتایا کہ آج عدالت اس مقدمہ کی سماعت شروع نہیں کر سکے گی کیونکہ آج عدالت کے پاس وقت کی کمی ہے لیکن 6/مئی سے اس مقدمہ کی لگاتار سماعت ہوگی اس درمیان اگر گرمیوں کی تعطیلات آتی ہیں تو بقیہ سماعت تعطیلات کے بعد کی جائے گی۔ عدالت نے فریقین کو حکم دیا وہ ملزمین کے اوپر عائد الزامات اور ان کے خلاف موجود ثبوت وشواہد کی روشنی میں چارٹ مرتب کر کے عدالت میں داخل کریں تا کہ مقدمہ کی سماعت کے وقت عدالت کا وقت بچایا جاسکے۔ عدالت نے فریقین کو بتایا کہ اس مقدمہ کی سماعت مکمل کرنے میں کم از کم دو ہفتوں کا وقت لگے گا لہذا اس تعلق سے چیف جسٹس آف انڈیا سے گذارش کی بھی کی جائے گی۔ گجرات حکومت کی نمائندگی کرتے ہوئے سالیسٹر جنرل آف انڈیا تشار مہتا نے عدالت کو بتایا کہ 6/مئی سے مقدمہ کی سماعت شروع ہونے کے بعد اگر سماعت مکمل نہیں ہوتی ہے تو بقیہ سماعت گرمیوں کی تعطیلات کے بعد کی جاسکتی ہے لیکن چھ مئی سے مقدمہ کی سماعت شروع کردی جانا چاہیئے۔ سپریم کورٹ آف انڈیا 27/فروری 2002 کو ایودھیا سے بذریعہ سابرمتی ٹرین لوٹ رہے 59/کارسیوکوں کو مبینہ زندہ جلانے کے الزامات کے تحت ہائی کورٹ سے عمر قید کی سزا پانے والے ملزمین کی اپیلوں پر حتمی سماعت کر رہی تھی۔ ملزمین کے دفاع میں سینئر وکلاء ایس ناگا متھو، آر بسنت، سنجے ہیگڑے اور سلمان خورشید بحث کریں گے۔ سنجے ہیگڑے کو ملزم عبدالرحمن نے ذاتی طور پر نامزد کیا ہے جبکہ بقیہ تمام ملزمین کے مقدمات کی پیروی جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے کی جارہی ہے۔ واضح رہے کہ ملزمین کو قانونی امداد فراہم کرنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) کے توسط سے گجرات ہائی کورٹ سے عمر قید کی سزاء پانے والے 31/ملزمین نے سپریم کورٹ آف انڈیا میں اپیل داخل کی تھی۔ ملزمین کی جانب سے اپیلیں 2018 میں داخل کی گئی تھی، اپیلوں پر سماعت نہیں ہونے کی وجہ سے چند ملزمین کی ضمانت عرضداشتیں بھی داخل کی گئی تھیں جنہیں عدالت نے منظور کرلیا تھا جبکہ بقیہ ملزمین کی ضمانت عرضداشتیں مسترد کرتے ہوئے معاملے کی حتمی سماعت کیئے جانے کا حکم جاری کیا گیا تھا۔ عدالت نے آج واضح کیا کہ ٹرین سانحہ کے بعد ہونے والے فسادات میں گرفتار ملزمین (ہندو ملزمین) کی اپیلوں پر مسلم ملزمین کی اپیلوں پر سماعت مکمل ہونے کے بعد عدالت کریگی۔ گذشتہ سماعت پر عدالت نے گودھرا ٹرین سانحہ اور پھر اس کے بعد برپا ہونے والے فرقہ وارانہ فسادات میں گرفتار ملزمین کے مقدمات کی ایک ساتھ سماعت کیئے جانے کا حکم جاری کیا تھا۔ گودھرا مقدمہ اپنی نوعیت کا ایک بہت بڑا مقدمہ ہے جس میں تحقیقاتی دستوں نے قتل، اقدام قتل اور مجرمانہ سازش کے الزامات کے تحت 94/مسلم نوجوانوں کو گرفتار کیا تھا اور ان کے خلاف مقدمہ چلایا گیا جہاں نچلی عدالت نے ثبوتوں کی عدم موجودگی کے سبب 63/ملزمین کو باعزت بری کردیا تھا وہیں 20/ملزمین کو عمر قید اور 11/دیگر ملزمین کو پھانسی کی سزاء سنائی گئی تھی۔ 9/اکتوبر 2017/کو گجرات ہائی کورٹ کی دورکنی بینچ کے جسٹس اننت ایس دوے اور جسٹس جی آر اداوھوانی نے اپنے 987/صفحات پر مشتمل فیصلہ میں ایک جانب جہاں نچلی عدالت سے ملی عمر قید کی سزاؤں کو برقرار رکھا تھا وہیں پھانسی کی سزاؤں کو عمر قید میں تبدیل کر کے ملزمین کو کچھ راحت دی تھیں۔ ملزمین بلال احمد عبدالمجید، عبدالرزاق، رمضانی بنیامین بہیرا، حسن احمد چرخہ، جابر بنیامین بہیرا، عرفان عبدالمجید گھانچی، عرفان محمد حنیف عبدالغنی، محبوب احمد یوسف حسن، محمود خالد چاندا، سراج محمد عبدالرحمن، عبدالستار ابراہیم، عبدالراؤف عبدالماجد، یونس عبدالحق، ابراہیم عبدالرزاق، فارق حاجی عبدالستار، شوکت عبداللہ مولوی، محمد حنیف عبداللہ مولوی، شوکت یوسف اسماعیل، انور محمد، صدیق ماٹو نگا عبداللہ بدام شیخ، محبوب یعقوب، بلال عبداللہ اسماعیل، شعب یوسف احمد، صدیق محمد مورا، سلیمان احمد حسین، قاسم عبدالستار کی جانب سے داخل اپیلوں پر سپریم کورٹ سماعت کررہی ہے۔

راجیو گاندھی پنچایتی راج تنظیم کا بلدیاتی انتخابات جلد کرائے جانے کا مطالبہ

اپنے مطالبات کا میمورنڈم بھیونڈی تحصیلدار کو سونپا

بھیونڈی: 24/اپریل (شارف انصاری):- 24 اپریل کو پنچایتی راج ڈے کے موقع پر راجیو گاندھی پنچایتی راج آرگنائزیشن مہاراشٹر کے ریاستی نائب صدر سہیل خان کی قیادت میں راجیو گاندھی پنچایتی راج تنظیم کے ریاستی نائب صدر، ضلع صدر اور اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ ڈاکٹر باباصاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمہ پر پھولوں کے ہار چڑھائے گئے۔ اس کے بعد وفد نے سب ڈسٹرکٹ کلکٹر کے دفتر گئے اور نائب تحصیلدار کے توسط سے صدر جمہوریہ کو اپنے مطالبات پر مشتمل میمورنڈم سونپا۔ جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ بلدیاتی اداروں کے انتخابات جلد سے جلد کرائے جائیں۔ بھیونڈی سٹی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات کی میعاد ختم ہوئے دو سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے، اس کے باوجود انتخابات نہیں ہورہے ہیں۔ اسی طرح ملک اور ریاست میں کچھ مقامات پر گرام پنچایت، پنچایت سمیتی، ضلع پریشد کے انتخابات بھی روک دیے گئے ہیں۔ یہ ملک کے آئین کا مذاق ہے۔ علاقائی عوامی نمائندوں کو ان کے حقوق ملنے چاہئیں اور قانون پر عمل ہونا چاہیے۔ اس پروگرام میں راجیو گاندھی پنچایتی راج آرگنائزیشن مہاراشٹر کے ریاستی نائب صدر سہیل خان، تھانے ضلع دیہی صدر شری پندھاری بھویر، پی سی سی ممبر عرفان پٹیل، او بی سی ضلع کانگریس صدر اننتا پاٹل، حیدر خان، وکی خان، سمیر بوبڈے، سابق شہری خادم محمود بھائی، ڈاکٹر نعمان، مسلم بھائی، نمکر، ایوب شاہ اور دیگر لوگ موجود تھے۔

چینی سیٹلائٹ سروسز سے ''دور رہیں'': امریکہ

واشنگٹن ڈی سی۔ 24/اپریل۔ ایم این این۔ واشنگٹن میں قائم ایک دفاعی میڈیا آؤٹ لیٹ نے رپورٹ کیا ہے کہ امریکی محکمہ خارجہ نے ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ چینی سیٹلائٹ خدمات استعمال نہ کریں اور خبردار کیا ہے کہ ان کا استعمال بیجنگ کو فوجی معلومات اور حساس انٹیلی جنس جمع کرنے میں مدد کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ ڈیفنس ون نے پیر کے روز ایک مضمون شائع کیا جس کی بنیاد پر اس میں کہا گیا تھا کہ اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ سے حاصل کردہ ایک غیر تاریخ شدہ، اندرونی میموتھا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ دستاویز کا استعمال بنیادی طور پر حکام کے لیے بات کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔ امریکہ کے ساتھ کام کرنے والے ممالک سے کہا گیا تھا کہ وہ ''غیر بھروسہ مند سپلائرز، جیسے کہ چین سے'' فراہم کردہ سیٹلائٹ خدمات پر پابندی لگائیں۔ رپورٹ میں یہ واضح نہیں کیا گیا کہ آیا میموتویل مدتی مغربی اتحادیوں یا ریاستہائے متحدہ کے تمام تجارتی تعلقات کا حوالہ دے رہا تھا۔ اس میں کہا گیا کہ حکومتوں سے کہا گیا ہے کہ ''غیر بھروسہ مند سیٹلائٹ فراہم کرنے والوں کو خارج کرنے کے لیے اقدامات کریں، جیسے کہ چین میں مقیم ہیں، اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ مارکیٹ میں داخل نہیں ہو سکتے اور قومی سلامتی، کاروباری رازوں اور شہریوں کی رازداری کو خطرے میں نہیں ڈال سکتے۔

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے بینر تلے

شیگاؤں میں تحفظ اوقاف کانفرنس اختتام پذیر

شیگاؤں: ضلع بلڈانہ: 24/اپریل (ذوالقرنین احمد) مورخہ ۲۳/اپریل ۲۰۲۵ بروز بدھ بمقام مسجد ابوبکر زم زم نگر شیگاؤں ضلع بلڈانہ مہاراشٹر میں بعد نماز مغرب تحفظ اوقاف کانفرنس کے عنوان سے مولانا محمود بیگ صاحب اشرفی کنوینر علاقہ برار آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی صدارت میں ایک اہم کانفرنس رکھی گئی تھی جس کی ابتداء تلاوت کلام پاک سے کی گئی اسکے بعد ایک نعت پڑھی گئی اس کانفرنس کی ابتداء مولانا عرفان صاحب سنگرام پور آرگنائزر علاقہ برار اصلاح معاشرہ کمیٹی آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی تمہیدی بات سے ہوئی، مولانا نے اس کانفرنس کے عزائم اور لائحہ عمل پر روشنی ڈالی، انکے بعد اوقاف کے عنوان پر بات کرنے کے لئے ڈاکٹر انصار صاحب (جماعت اسلامی) شیگاؤں نے امید کے عنوان پر روشنی ڈالتے ہوئے کافی اہم باتوں اور اس قانون کو لے کر حکومت کی نیت کو واشگاف کیا، اسکے بعد وقف قانون کے بارے میں روشنی ڈالنے کے لئے ایڈوکیٹ آفاق صاحب شیگاؤں کو دعوت دی گئی ایڈوکیٹ صاحب نے وقف قانون کی باریکیوں اور اس سے ہونے والے مضر اثرات کو بیان کیا اور اپنے عبادت گاہوں اور اوقاف کے کاغذات کو درست کرنے پر زور دیا انکے بعد ایڈوکیٹ ذکاء اللہ صاحب (زیڈ۔بی شیخ) کھام گاؤں نے وقف قانون کے عنوان سے متعلق کافی اہم اور ضروری معلومات فراہم کی، اور اس بات کا عزم دلایا کہ اگر ہم وقف قانون کے خلاف ہماری قانونی و احتجاجی لڑائی لڑتے رہیں گے تو اللہ کی ذات سے امید ہے کہ بل ضرور واپس لیا جائے گا، ان کے بعد نوجوان عالم دین، قاضی شریعت مولانا مفتی محمد انیس الدین صاحب اشرفی پاتوڑوی کنوینر اصلاح معاشرہ کمیٹی ضلع بلڈانہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے بورڈ کی جانب سے جاری گائیڈ لائن کے مطابق احتجاج کو یقینی بنانے پر زور دیا، اور کہا کہ وقف قانون میں جو تبدیلیاں کی گئی ہیں یہ آئین کی دفعات آرٹیکل 14، 30، 29، 26، 25 کے متصادم ہیں اور وقف یہ خالص دینی اور مذہبی معاملہ ہے اس لحاظ سے یہ دین میں مداخلت اور دستور پر بڑا حملہ ہے جس میں حکومت کی نیت درست نہیں ہے حکومت کو یہ قانون واپس لینا چاہئے، بعدہ علاقہ برار کے معروف عالم دین مولانا سید سلیم صاحب ندوی مہتمم دارالعلوم دھارنی نے قرآن وحدیث کی روشنی میں اس معاملہ کو حل کرنے کی پیشکش کی اور حوصلہ مند باتیں کانفرنس میں بیان کی، ان کے بعد صدارتی خطاب کے لئے مولانا محمود بیگ صاحب اشرفی کنوینر علاقہ برار اصلاح معاشرہ کمیٹی آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے اس احتجاج میں ہر ممکن کوشش کرنے پر زور دیا اور بہت ہی درد بھرے انداز میں 30 اپریل کو بتی گل تحریک میں حصہ لینے کے لئے توجہ دلائی، برادران وطن کو اس احتجاج سے جوڑنے کی اہمیت اور ضرورت بتلائی، اس اجلاس کی نظامت مولانا مفتی صبغۃ اللہ خان ندوی کنجیرہ نے کی اخیر میں مولانا سید افسر صاحب اشرفی مہتمم مدرسہ ضیاء العلوم پاتوڑا کی دعا پر اس کانفرنس کا اختتام ہوا اور اس پروگرام میں بریلوی مسلک سے مولانا سہیل عطاری صاحب، مولانا نعمت اللہ صاحب حسینی، مولانا رحمت اللہ خان صاحب اشاعتی، مفتی انضمام حسین صاحب اشرفی، مفتی سید فیضان شیگاؤں معاون قاضی شریعت بلڈانہ، مولانا عبدالرشید صاحب ندوی، مولانا نعیم الرحمن صاحب مظاہری، حاجی احمد صاحب فروٹ مرچنٹ شیگاؤں، مولانا عبدالمتین صاحب اشاعتی، حافظ ارشاد صاحب اشاعتی، حافظ عثمان صاحب اشاعتی، مولانا حبیب خانصاحب اشرفی، مولانا بشیر صاحب، و دیگر دانشوران قوم ملت وغیرہ بھی شریک تھے۔

ریلائنس انڈسٹریز کے چیئرمین مکیش امبانی نے پہلگام حملہ کی مذمت کی
ریلائنس فاونڈیشن سرایچ این اسپتال تمام زخمیوں کو مفت علاج کرے گا

ممبئی۔ 24/اپریل۔ 2025۔ ریلائنس خاندان پہلگام میں ہونے والے وحشیانہ دہشت گردانہ حملے میں بے گناہ ہندوستانیوں کے نقصان پر سوگوار ہے۔ ریلائنس انڈسٹریز لمیٹڈ، کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر مکیش ڈی امبانی نے ایک تعزیتی پیغام میں کہا کہ ہم سوگوار خاندانوں کے ساتھ دلی تعزیت پیش کرتے ہیں۔ ہم حملے میں زخمی ہونے والے تمام افراد کی جلد اور مکمل صحتیابی کی خواہش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ممبئی میں ہمارا ریلائنس فاؤنڈیشن سرایچ این ہسپتال تمام زخمیوں کا مفت علاج کرے گا۔ شری مکیش امبانی نے کہا کہ دہشت گردی انسانیت کی دشمن ہے۔ اس کی کسی بھی طرح اور کسی کی طرف سے حمایت نہیں کی جانی چاہیے۔ ہم دہشت گردی کے خطرے کے خلاف اس فیصلہ کن لڑائی میں عزت مآب وزیراعظم، حکومت ہند اور پوری قوم کے ساتھ کھڑے ہیں۔

بھیونڈی شہر کی بنیادی سہولیات اور ترقیاتی کاموں کی مانگ پر مشتمل میمورنڈم
گورنر اور وزیر اعلیٰ کو ارسال، جلد کارروائی نہ ہونے پر احتجاج کا انتباہ

بھیونڈی: 24/اپریل (شارف انصاری):- آپریشن مکت بھیونڈی نے گورنر سی پی رادھا کرشنن، وزیر اعلی دیویندر فڑنویس اور شہری ترقی کے وزیر ایکناتھ شندے کو میونسپل کمشنر انمول ساگر کے ذریعے ایک میمورنڈم ارسال کیا ہے۔ جس میں بھیونڈی شہر میں برسوں سے زیر التواء پڑے ترقیاتی کاموں اور بنیادی سہولیات کے سمیت تین اہم مطالبات شامل ہیں۔ تنظیم نے ان مطالبات پر فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے اور مطالبات پورے نہ ہونے کی صورت میں بڑے پیمانے پر عوامی تحریک شروع کرنے کا انتباہ دیا ہے۔ آپریشن مکت بھیونڈی ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر شفیق احمد صدیقی نے میمورنڈم میں آنجہانی مینا تائی ٹھاکرے آڈیٹوریم کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ آڈیٹوریم جو کہ خستہ حال ہونے کی وجہ سے کئی سالوں سے بند پڑا ہے، جس مرمتی کام تقریباً ڈیڑھ سال سے انتہائی سست رفتاری سے چل رہا ہے۔ اس لیے ہمارا مطالبہ ہے کہ اس کی مرمت کا کام جلد مکمل کیا جائے اور اسے دوبارہ عوام کے لیے کھول دیا جائے۔ یہ ہال شہر کی ثقافتی، تعلیمی اور تربیتی سرگرمیوں اور سماجی تقریبات کا ایک بڑا مرکز رہا ہے۔ اس کی بندش سے شہر میں ادبی، سیاسی، سماجی، تعلیمی، مذہبی اور ثقافتی سرگرمیاں بری طرح متاثر ہو رہی ہیں۔ اس کا خمیازہ یہاں کے عوام بھگت رہے ہیں۔ شہر کے منڈئی میں واقع بی جے پی اسپتال کا تذکرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر شفیق صدیقی نے کہا کہ سابق میونسپل کمشنر اجے ویدیا کے دور میں مذکورہ اسپتال کا تعمیراتی کام تقریباً مکمل ہو چکا تھا، لیکن آج تک اس کا افتتاح نہیں کیا گیا، اس لیے اگر اسپتال کا کچھ کام باقی ہے تو اسے فوری طور پر مکمل کر کے عوام کی خدمت کے لیے اسپتال کا آغاز کیا جائے۔ تاکہ مقامی لوگ بہتر طبی سہولیات حاصل کرسکیں۔ آپریشن مکت بھیونڈی نامی تنظیم نے شہر کے مختلف گارڈن کی خستہ حالی اور ناقص دیکھ بھال پر بھی سوالات اٹھائے ہیں اور مطالبہ کیا ہے کہ خستہ حال پارکوں کی مرمت اور تزئین و آرائش کرکے عوام کے لیے کھول دیا جائے، کیونکہ پارکس نہ صرف تفریح کے مراکز ہیں خاص طور پر بچوں، خواتین اور بزرگوں کے لیے بلکہ صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ آپریشن مکت بھیونڈی تنظیم نے مذکورہ مسائل کو حل کرنے کے لیے میونسپل ایڈمنسٹریٹر انمول ساگر سے ہنگامی میٹنگ کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ اگر ان مطالبات پر فوری ایکشن نہ لیا گیا تو تنظیم عوام کے ساتھ مل کر شدید تحریک چلائے گی۔

نتیش تیواری سے لے کر وویک رنجن اگنی ہوتری تک، ان نیشنل ایوارڈ یافتہ ہدایت کاروں نے بطور ایڈ فلم میکرز اپنے کیریئر کا آغاز کیا

ممبئی: 24/اپریل: ہندوستانی فلم انڈسٹری میں بہت سے نامور ہدایت کاروں نے سینما میں کامیاب تبدیلی سے قبل اشتہاری فلم سازوں کے طور پر اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔ مختصر، اثر انگیز اشتہارات بنانے سے لے کر مکمل طوالت والی فیچر فلموں کی ہدایت کاری تک ان کا سفر ان کے تخلیقی وژن کی نمایاں توسیع کی عکاسی کرتا ہے۔ کہانی سنانے، جمالیات، اور جذبات سے چلنے والے بیانیے میں مضبوط بنیاد کے ساتھ، ان ہدایت کاروں نے بڑی اسکرین پر ایک تازہ اور زبردست تناظر متعارف کرایا ہے۔ ان کی فلمیں نہ صرف باکس آفس پر بڑی ہٹ ہوئیں بلکہ تنقیدی تعریف بھی حاصل کی۔ ان میں سے بہت سے کاموں کو باوقار قومی ایوارڈز سے نوازا گیا ہے، جو سنیما کی بہترین کارکردگی اور بامعنی کہانی سنانے دونوں کا جشن مناتے ہیں۔ یہ ہیں اشتہاری فلم بنانے والے بصیرت والے فلم ڈائریکٹر بنے ہیں جنہوں نے فلموں کے لیے قومی ایوارڈز جیتے ہیں!

وویک اگنی ہوتری

وویک اگنی ہوتری، ہندوستانی سنیما کے سب سے زیادہ با اثر فلم سازوں میں سے ایک، نے فلموں میں قدم رکھنے سے پہلے اشتہارات کی دنیا میں اپنے سفر کا آغاز اعلیٰ تخلیقی ایجنسیوں کے ساتھ کام کیا۔ جرات مندانہ، فکر انگیز سنیما پیش کرنے کے لیے جانا جاتا ہے، اس نے تاشقند فائلز جیسی فلموں سے قومی بحث چھیڑ دی - جس نے 67 ویں نیشنل فلم ایوارڈز میں بہترین اسکرین پلے (ڈائیلاگ) جیتا - اور دی کشمیر فائلز، جس نے بہترین قومی یکجہتی کے لیے نرگس دت ایوارڈ جیتا۔

آر بلکی

آر بالکی نے 1989 میں اشتہارات کی دنیا میں اپنے کیریئر کا آغاز کیا، اپنی منفرد کہانی کہنے اور جذباتی گہرائی کی وجہ سے تعریف حاصل کی۔ فلم سازی میں قدم رکھتے ہوئے، اس نے اسی تخلیقی صلاحیت کو سنیما میں بھی لایا۔ ایک ہدایت کار کے طور پر، انہوں نے چینی کم، پا اور پیڈ مین جیسی مشہور فلمیں پیش کیں، جن میں سے بعد کی دو فلموں نے اپنے طاقتور موضوعات اور سماجی اثرات کے لیے قومی ایوارڈز جیتے۔

پردیپ سرکار

پردیپ سرکار نے ایک اشتہاری فلم ساز کے طور پر اپنے کیریئر کا آغاز کیا، جو بصری طور پر بھرپور اور جذباتی طور پر مجبور کرنے والے اشتہارات بنانے کے لیے جانا جاتا ہے۔ کہانی سنانے کی ان کی گہری سمجھ نے انہیں فلم سازی کی طرف راغب کیا۔ ان کی پہلی فلم پرینیتا کو بڑے پیمانے پر سراہا گیا تھا اور اس نے ایک شاندار آغاز کرتے ہوئے انہیں ڈائریکٹر کی بہترین پہلی فلم کا نیشنل فلم ایوارڈ جیتا تھا۔

شوجیت سرکار

شوجیت سرکار نے ایک اشتہاری فلم ساز کے طور پر شروعات کی، جس نے اثر انگیز انداز کے ذریعے کہانی سنانے میں مہارت حاصل کی۔ فلموں میں تبدیلی کرتے ہوئے، انہوں نے وکی ڈونر (بہترین مقبول فلم)، پیکو (بہترین اصل اسکرین پلے)، اکتوبر اور سردار ادھم (بہترین ہندی فلم) جیسے مشہور کاموں کی ہدایت کاری کی، جنہیں قومی ایوارڈز سے نوازا گیا۔

رام مادھوانی

رام مادھوانی نے ایک مشہور اشتہاری فلم ساز کے طور پر آغاز کیا، جو اپنی زبردست کہانیوں اور کہانی سنانے کے فن کے لیے سراہا گیا۔ سنیما میں آنے کے بعد، انہوں نے نیرجا کی ہدایت کاری کی، جس نے ہندی میں بہترین فیچر فلم کا نیشنل ایوارڈ جیتا تھا۔ اس کے بعد اس نے فلموں اور او ٹی ٹی پر کئی مشہور ہٹ فلمیں دی ہیں۔

نتیش تیواری

نتیش تیواری نے ایک اشتہاری فلم ساز کے طور پر اپنے کیریئر کا آغاز کیا، جو اپنی تخلیقی کہانی سنانے اور اثر انگیز پیغام رسانی کے لیے جانا جاتا ہے۔ انہوں نے سنیما میں بغیر کسی رکاوٹ کے منتقلی کی، چلر پارٹی (بہترین بچوں کی فلم کے لیے قومی ایوارڈ) کی شریک ہدایت کاری اور بعد میں دنگل کی ہدایت کاری کی، جس نے بہترین تفریح فراہم کرنے والی بہترین مقبول فلم کا قومی ایوارڈ جیتا، اور تنقیدی اور تجارتی دونوں طرح سے پذیرائی حاصل کی۔

عاصم منیر اور اسامہ بن لادن ایک جیسے ہیں

امریکہ کے اعلیٰ سیکورٹی ماہر نے پہلگام حملے میں پاکستان کے کردار پر تنقید کی

واشنگٹن ڈی سی۔ 24/اپریل۔ ایم این این۔ پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد، پینٹاگون کے ایک سابق اہلکار اور امریکن انٹرپرائز انسٹی ٹیوٹ کے سینئر فیلو مائیکل روبن نے امریکہ سے پاکستان کو سرکاری طور پر دہشت گردی کی سرپرستی کرنے والا ملک قرار دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے پاکستان کے آرمی چیف عاصم منیر کی طرف بھی اشارہ کیا اور کہا کہ وہ اسامہ بن لادن سے مختلف نہیں ہیں اور ان پر دہشت گردی کی حمایت کا الزام لگایا ہے۔ میڈیا کے ساتھ بات کرتے ہوئے روبن نے کہا، ''امریکہ کو واحد ردعمل جو پاکستان کو دہشت گردی کی سرپرستی کرنے والے ریاست کے طور پر لینا چاہیے اور عاصم منیر کو دہشت گرد قرار دینا ہے۔ اسامہ بن لادن اور عاصم منیر میں فرق صرف اتنا ہے کہ اسامہ بن لادن ایک غار میں رہتے تھے اور عاصم منیر ایک محل میں رہتے ہیں، لیکن دونوں کا انجام بھی ایک جیسا ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا، ''یہ چونکا دینے والا تھا، لیکن یہ صرف آپ کو دکھاتا ہے کہ آپ سور پر لپ اسٹک لگا سکتے ہیں، لیکن وہ پھر بھی سور ہے۔ آپ یہ دکھاوا کر سکتے ہیں کہ پاکستان دہشت گردی کا سرپرست نہیں ہے، لیکن یہ دہشت گردی کا اسپانسر ہی رہتا ہے، چاہے ہم اسے معمول پر لانے کی کتنی کوشش کریں۔ نائب صدر جے ڈی وینس کا دورہ بھارت، امریکہ کو پاکستان کو اس سے دور نہیں ہونے دینا چاہیے، اور ہمیں یہ دکھاوا نہیں کرنا چاہیے کہ یہ کسی قسم کی بے ساختہ کارروائی ہے۔ روبن نے 7 اکتوبر کو اسرائیل پر حماس کے حملے اور پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے درمیان موازنہ بھی کیا اور کہا کہ دونوں حملوں نے پرامن شہریوں کو نشانہ بنایا۔ اسرائیل میں لبرل یہودی اور ہندوستان میں متوسط طبقے کے ہندو۔ انہوں نے بتایا،'' بالکل ایسا ہی ہوا جب 7 اکتوبر 2023 کو حماس نے اسرائیل پر حملہ کیا۔ یہ خاص طور پر یہودیوں کے خلاف تھا اور نہ صرف یہودیوں کے خلاف، بلکہ سب سے زیادہ آزاد خیال یہودیوں میں سے جو غزہ کی پٹی میں امن اور معمول کے قیام کے خواہاں تھے۔ چھٹیوں کے تفریحی مقام، متوسط طبقے کے ہندوؤں کو نشانہ بنانا، یہ ظاہر ہے کہ پاکستانی اب وہی حربہ آزما رہے ہیں۔ یہ پاکستان کے لیے اس سے زیادہ کامیاب نہیں ہونا چاہیے جتنا کہ حماس کے لیے تھا۔ اور سچ کہوں تو، اب یہ بھارت کا فرض ہے کہ وہ پاکستان اور پاکستان کی آئی ایس آئی کے ساتھ وہی کرے جو اسرائیل نے حماس کے ساتھ کیا تھا۔ اب وقت آگیا ہے کہ ان کا صفایا کر دیا جائے کہ آئی ایس آئی ایک دہشت گرد گروپ کی قیادت کے طور پر ہر ملک کا مطالبہ کرتا ہے۔ ہندوستان کا اتحادی، ہر وہ ملک جو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کا حلیف ہے، ایسا ہی کرتا ہے۔ جموں و کشمیر کے پہلگام میں منگل کو سیاحوں پر دہشت گردوں کے وحشیانہ حملے میں 26 افراد ہلاک ہو گئے۔ بھارت نے بدھ کے روز سرحد پار دہشت گردی کی حمایت کے لیے پاکستان کو ایک مضبوط پیغام دینے کے لیے ایک سلسلہ وار اقدامات کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ 1960 کے سندھ آبی معاہدے کو التواء میں رکھا جائے گا اور اٹاری میں مربوط چیک پوسٹ کو فوری طور پر بند کر دیا جائے گا۔ سکریٹری خارجہ وکرم مصری نے کابینہ کمیٹی برائے سلامتی کے اجلاس کے بعد ایک خصوصی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستانی شہریوں کو سارک ویزا استثنیٰ اسکیم کے تحت ہندوستان جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

براہموس میزائل نے چین کے خلاف فلپائن کے ساحلی دفاع کو بہتر بنایا

منیلا۔ 24/اپریل۔ ایم این این۔ ہندوستان کی طرف سے فلپائن کو براہموس سپرسونک کروز میزائلوں کی دوسری کھیپ کی فراہمی، 375 ملین ڈالر کے معاہدے کے حصے کے طور پر، بحیرہ جنوبی چین میں چین کے ساتھ بڑھتی ہوئی کشیدگی کے خلاف منیلا کی ساحلی دفاعی صلاحیتوں کو نمایاں طور پر تقویت دیتی ہے۔ یہ زمین پر مبنی، جہاز شکن میزائل، جو کہ 8.2 کی رفتار اور 290 کلومیٹر تک مار کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، فلپائن کو اس کے خصوصی اقتصادی زون میں چینی بحری دراندازی کے خلاف کافی حد تک روکاوٹ فراہم کرتے ہیں، اس کے علاقائی دعووں کے بار بار کے چیلنجوں کا جواب دینے کی اس کی صلاحیت کو بڑھاتے ہیں۔

بنگلہ دیش کی جی ڈی پی کی شرح نمو 36 سال کی کم ترین سطح پر

30 لاکھ مزید خط افلاس سے نیچے چلے جائیں گے۔ ورلڈ بنک

ڈھاکہ۔ 24/اپریل۔ ایم این این۔ ڈھاکہ میں پالیسی سازوں کو جھنجھوڑ کر رکھ دینے والے اقدام میں، ورلڈ بینک نے بنگلہ دیش کی اقتصادی ترقی کی پیشن گوئی کو تیزی سے گھٹا دیا ہے، جس نے 30 جون کو ختم ہونے والے مالی سال 25-2024 کے لیے محض 3.3 فیصد جی ڈی پی کی نمو کی پیش گوئی کی ہے۔ یہ حیران کن تخمینہ 36 سالوں میں سب سے کم شرح نمو ہے۔ ورلڈ بینک کا میکرو پاورٹی آؤٹ لک، جو آج (23 اپریل) کو اس کے جنوبی ایشیا کے ترقیاتی اپ ڈیٹ کے حصے کے طور پر شائع ہوا، ایک تشویشناک منظر پیش کرتا ہے۔ مالی سال 25-2024 کے درمیان، لاکھوں بنگلہ دیشیوں کے انتہائی غربت کی طرف جانے کی توقع ہے، جو روزانہ 2.15$ سے کم پر زندگی گزار رہے ہیں۔ اعلی مہنگائی اور ملازمتوں میں کمی نے بہبود کو بری طرح متاثر کیا ہے، خاص طور پر کم آمدنی والے گھرانوں کے لیے۔ مالی سال 25 کی پہلی ششماہی میں، تقریباً 4% کارکن اپنی ملازمتوں سے ہاتھ دھو بیٹھے، جب کہ کم ہنر مند کارکنوں کے لیے اجرتوں میں 2% اور اعلیٰ ہنر والے کارکنوں کے لیے 0.5% کی کمی''۔ واشنگٹن میں مقیم قرض دہندہ کے مطابق، مالی سال 25 میں انتہائی غربت بڑھ کر 9.3 فیصد ہو جائے گی، جو پچھلے سال کے 7.7 فیصد سے بڑھ کر 3 ملین مزید لوگوں کو معاشی مشکلات میں دھکیل رہی ہے۔ عدم مساوات، جو پہلے ہی کئی سالوں سے اوپر کی طرف چل رہی ہے، مزید خراب ہونے کی توقع ہے، جس کے تخمینے ایک مکمل گنی پوائنٹ کے اضافے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اگرچہ ترسیلات زر وصول کرنے والے گھرانوں کو کچھ راحت مل سکتی ہے، لیکن اکثریت - پانچ میں سے تین خاندان - ممکنہ طور پر معاشی جھٹکوں سے نمٹنے کے لیے اپنی بچتیں ختم کر دیں گے۔ عدم مساوات، جو پہلے ہی کئی سالوں سے اوپر کی طرف چل رہی ہے، مزید خراب ہونے کی توقع ہے، جس کے تخمینے ایک مکمل گنی پوائنٹ کے اضافے کی نشاندہی کرتے ہیں۔

بھیونڈی میں جنسی ہراسانی کے دو الگ الگ معاملے درج

شادی کا جھوٹا وعدہ کر کے نابالغ اور خاتون کو ہوس کا نشانہ بنایا

بھیونڈی: 24/اپریل (شارف انصاری):- بھیونڈی کے نارپولی پولیس اسٹیشن میں دو الگ الگ معاملات میں ایک نابالغ اور ایک لڑکی کو شادی کا لالچ دے کر برسوں تک مسلسل جسمانی استحصال کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ دونوں معاملوں میں نارپولی پولیس نے جنسی ہراسانی اور پوکسو ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے ملزمین کی تلاش شروع کردی ہے۔ نارپولی پولیس کے مطابق، ممبئی کے ڈونگری کی رہنے والی 21 سالہ متاثرہ لڑکی کو جون 2024 میں ششی مارو نامی ایک شادی شدہ نوجوان نے شادی کے بہانے بھیونڈی لایا اور مانکولی کے ایک لاج میں اس کے ساتھ جسمانی تعلقات بنائے۔ جس کے بعد مذکورہ نوجوان نے متاثرہ لڑکی سے شادی کرنے سے انکار کردیا۔ اس واقعے کے ایک سال بعد متاثرہ نے ہمت کر کے ممبئی کے ڈونگری پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی تھی۔ جہاں ڈونگری پولیس نے زیرو ایف آئی آر درج کر کے اسے بھیونڈی کے نارپولی پولیس اسٹیشن منتقل کردیا ہے۔ متاثرہ کی شکایت پر نارپولی پولیس نے ملزم ششی مارو کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 376 کے تحت عصمت دری کا مقدمہ درج کیا ہے۔ اسی طرح بھیونڈی تعلقہ کی ایک 19 سالہ لڑکی کی نابالغ ہونے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے پنویل کے رہنے والے مہیش گنیش شیلار نے اس سے شادی کرنے کے بہانے متاثرہ لڑکی کے ساتھ انجور پھاٹا کے شیو ساگر لاج میں اور اس کے ماموں کے گھر جون 2023 سے 21 اپریل کے درمیان مسلسل جسمانی تعلقات بنائے۔ اور اس کی تصویر واٹس ایپ کے اسٹیٹس پر لگایا تاکہ متاثرہ کی کہیں شادی نہ ہو سکے۔ اس معاملے میں بھیونڈی تعلقہ پولیس نے متاثرہ کی شکایت پر زیرو ایف آئی آر درج کر کے اسے نارپولی تھانے منتقل کر دیا ہے۔ جہاں نارپولی پولیس نے ملزم مہیش گنیش شیلر کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 376 (2) (ch) 417، 506، 500 اور POCSO ایکٹ کی دفعہ 4، 8، 12 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ نارپولی پولیس ان دونوں معاملوں میں ملزمان کی سرگرمی سے تلاش کررہی ہے۔

ضلع میں مرچ تحقیق مرکز اور کیلے کے کلسٹر کے قیام پر زور

دشا کمیٹی کی میٹنگ میں مختلف ترقیاتی کاموں کا جائزہ اور تجاویز پیش

ناندیڑ:24اپریل:(ورق تازہ نیوز)ضلع میں مختلف ترقیاتی منصوبوں اور کاموں کے بارے میں ضلع ترقیاتی ہم آہنگی اور نگرانی کمیٹی (دشا) کی میٹنگ میں جامع جائزہ لیا گیا۔منصوبوں اور اہداف کے نفاذ کے لیے مختلف محکموں کی جانب سے سخت منصوبہ بندی کی جائے، یہ ہدایات رکن پارلیمنٹ رویندر چوہان نے دیے۔ڈاکٹر شنکرراوچوہان پلاننگ بلڈنگ، ضلع کلکٹر آفس میں آج دشا کمیٹی کی میٹنگ ان کی صدارت میں منعقد ہوئی۔اس میٹنگ میں سابق وزیر اعلیٰ اور رکن پارلیمنٹ اشوک چوہان، رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر اجیت گوپچھڑے، رکن پارلیمنٹ شیواجی کالگے، رکن پارلیمنٹ ناگیش پاٹل آشتی کر، ایم ایل اے راجیش پوار، ایم ایل اے بھیم راو کیرام، ایم ایل اے آنند راو تڈکے، ایم ایل اے سریجیا چوہان، ضلع کلکٹر راہول کردیلے، چیف ایگزیکٹو آفیسر میگھنا کاولی، میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار دوئیفوڈے، ضلع دیہی ترقیاتی ایجنسی کے پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر سنجے توباکلے سمیت مختلف محکموں کے اعلیٰ افسران موجود تھے۔میٹنگ کے آغاز میں 3 جولائی2023 کو منعقدہ اجلاس کی کارروائی پڑھی گئی اور اس کی منظوری دی گئی۔ ضلع ترقیاتی ہم آہنگی اور نگرانی کمیٹی کے مختلف منصوبوں کے کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈیجیٹل منصوبے کے تحت ہر گرام پنچایت دفتر میں انٹرنیٹ سہولت اور کامن سروس سینٹر کے قیام کے بارے میں، ہائی وے کے بنیادی ڈھانچے، ٹیلی کمیونیکیشن بنیادی ڈھانچے کے پروگرام، کان کنی بنیادی ڈھانچے، مہاراشٹر اسٹیٹ رورل لائیولی ہڈ مشن، مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی اسکیم، پبلک واٹر سپلائی کنویں، ذاتی آبپاشی کنویں، دین دیال انتودیا یوجنا، دین دیال اپادھیائے رورل اسکل یوجنا، پردھان منتری گرام سڑک یوجنا، نیشنل سوشل اسسٹنس پروگرام، پردھان منتری آواس یوجنا شہری اور دیہی، سواچھ بھارت مشن دیہی، پردھان منتری کرشی آبپاشی یوجنا، نیشنل لینڈ ریکارڈ ماڈرنائزیشن پروگرام، نیشنل ہیلتھ مشن، سرو شکشا ابھیان، مڈ ڈے میل اسکیم، انٹیگریٹڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ اسکیم، پردھان منتری اجوالا یوجنا، پردھان منتری گرام سڑک یوجنا، نیشنل سوشل اسسٹنس پروگرام، امرت مشن 2.0، سواچھ بھارت مشن دیہی، سرو شکشا ابھیان ان منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔صدر رکن پارلیمنٹ رویندر چوہان نے مختلف منصوبوں کے مؤثر نفاذ کے لیے متعلقہ ایجنسیوں کو فوری کارروائی کرنے کی ہدایات دیں۔ناندیڑ ضلع کے دیہی اور شہری علاقوں میں سڑکیں، پینے کا پانی، بجلی کے مسائل، شہر کی صفائی، ٹریفک کے مسائل، ریلوے کے مسائل، شہر میں پارکنگ کے مسائل، اسٹریٹ لائٹ، ڈرینج لائن، صحت، شہر بس سروس، گوداوری ندی کی صفائی وغیرہ کے موضوعات پر متعلقہ محکموں کے افسران سے سوالات کیے گئے اور ان پر اقدامات کرنے کے بارے میں تجاویز دی گئیں۔اس موقع پر میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار دوئیفوڈے نے بتایا کہ مارچ2026 سے شہر کو روزانہ پانی کی فراہمی کا منصوبہ ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ملٹی پارکنگ کے لیے کوششیں کی جائیں گی۔ناندیڑ شہر میں مزید شمشان بھومی قائم کی جائے۔ نیز صحت سب سینٹر کو نائیگاؤں منتقل کرنا، کیلے کی صنعت، مرچ تحقیق مرکز کے قیام پر زور دیا جائے گا۔اس موقع پر کاسرالی میں مرچ اور سویابین، اردھاپور شیوار میں کیلے کے کلسٹر کے قیام کے بارے میں مطالبہ کیا گیا۔میٹنگ میں متعلقہ منصوبوں اور ان کے کاموں کے بارے میں رپورٹ متعلقہ ایجنسیوں نے پیش کی۔ اس پر موجود کمیٹی کے اراکین نے مختلف نکات پر بحث کی اور مفید تجاویز دیں۔ ضلع دیہی ترقیاتی ایجنسی کے پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر سنجے توباکلے نے میٹنگ کا آغاز کیا اور آخر میں شکریہ ادا کیا۔

ایم ایل سی ہیمنت پاٹل کا قانون ساز اسمبلی کی بجٹ، کام کاج اور خیراتی کمیٹیوں میں انتخاب

ناندیڑ:عزت مآب بالا صاحب ٹھاکرے ہلدی تحقیق اور تربیتی مرکز کے صدر، کابینہ وزیر اور قانون ساز کونسل کے رکن نامدار ہیمنت پاٹل کو ریاست کی قانون ساز اسمبلی کی بجٹ کمیٹی، قانون ساز کونسل کام کاج مشاورتی کمیٹی اور خیراتی نجی اسپتال معائنہ کرنے والی ان اہم تین کمیٹیوں میں منتخب کیا گیا ہے۔اس انتخاب پر ہر سطح سے نامدار ہیمنت پاٹل کو مبارکباد دی جارہی ہے۔ریاستی حکومت کی جانب سے سال 2024-25 کے لئے قانون ساز اسمبلی کی مختلف کمیٹیوں میں قانون ساز کونسل کے صدر نے اراکین کی تقرری کی ہے۔ان میں اہم بجٹ، کام کاج اور خیراتی کمیٹیوں میں نامدار ہیمنت پاٹل کو منتخب کیا گیا ہے۔اس سے پہلے بھی ہیمنت پاٹل کو رکن پارلیمنٹ کے طور پر مرکزی حکومت کی تجارت، مالیات اور محنت و روزگار وزارت مشاورتی کمیٹی میں منتخب کیا گیا تھا۔مرکزی حکومت کی اس کمیٹی میں تمام عناصر کو انصاف دلانے کے مقصد سے کام کیا گیا تھا اور ہنگولی لوک سبھا حلقے کے کئی زیر التوا مسائل کو حل کیا گیا تھا۔اسی لئے عام آدمی کے حقوق کے لئے ان کے مسائل کے لئے لڑنے کی صلاحیت کی وجہ سے نامدار ہیمنت پاٹل کو ان کمیٹیوں کے رکن کے عہدے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔اپنے حلقے کے غریب اور ضرورت مند مریضوں کو بہترین اور معیاری سہولیات وقت پر فراہم کرنے کے لئے نامدار ہیمنت پاٹل پہلے سے ہی پیش پیش ہیں۔نجی اسپتالوں میں بھی مریضوں کو بل کے لئے مناسب علاج کے لئے مسلسل مدد فراہم کررہے ہیں۔اس کے علاوہ اب تک وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ امدادی فنڈ سے کئی مریضوں کو فنڈ فراہم کیا اور ان کا مفت علاج کرانے میں مدد کی۔ اسی طرح کورونا کے دوران بھی ریمڈیسیور انجکشن ہو، بیڈ دستیاب کرانا ہو، اس کے لئے مسلسل کام کیا۔اب بھی اس مریضوں کی خدمت کے کام میں کوئی رکاوٹ نہیں آئی ہے اور یہ کام جاری ہے۔ اور اب خیراتی نجی اسپتال معائنہ کرنے والی کمیٹی میں نامدار ہیمنت پاٹل کو منتخب کرکے ریاستی حکومت نے ان کے کام کا اعتراف کیا ہے۔

ناندیڑ پولیس اور میونسپل کارپوریشن کی کارروائی، ورکشاپ سے

پولیس پیٹرول پمپ تک 165 غیر قانونی تجاوزات ہٹائے گئے

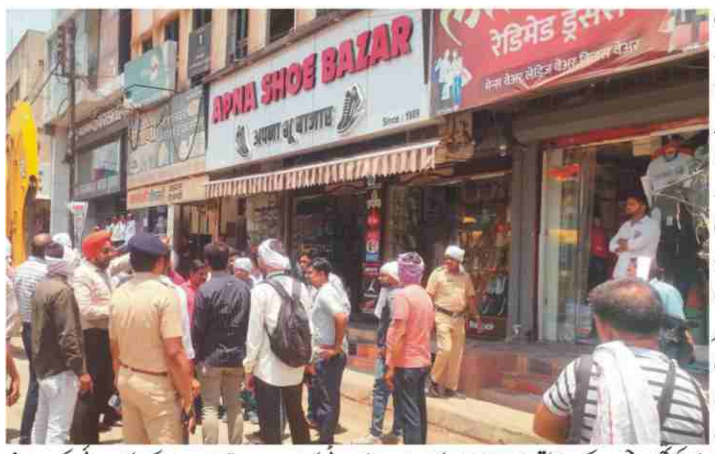

ناندیڑ:24اپریل (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ پولیس اور ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن کی جانب سے شہر میں بڑھتی ہوئی ٹریفک کی پریشانیوں پر قابو پانے اور سڑکوں پر کیے گئے غیر قانونی تجاوزات کے باعث شہریوں اور ٹریفک کو ہونے والی مشکلات کے پیش نظر تجاوزات ہٹانے کی مہم چلائی گئی۔ اس ضمن میں پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار نے تجاوزات ہٹانے کی ہدایت جاری کی تھی۔جس کے مطابق ا?ج 24 اپریل 2025 ء کو صبح 10 بجے سے ناندیڑ شہر کے تعلقہ اتوارہ کے انچارج سب ڈویژنل پولیس ا?فیسر سشیل کمار نائک، پولیس انسپکٹر راماداس شینڈگے (بھاگیہ نگر پولیس اسٹیشن) نے میونسپل کارپوریشن کے تعاون سے ورکشاپ سے لے کر پولیس پیٹرول پمپ تک کے راستے پر موجود غیر قانونی تجاوزات کے خلاف کارروائی کی۔اس کارروائی کے دوران غیر قانونی طور پر بنائے گئے اسٹالز، گاڑیاں، بورڈز، بینرز اور دیگر سامان سمیت کل 165 تجاوزات کے خلاف کارروائی کی گئی۔ تجاوزات کا یہ سامان میونسپل کارپوریشن کی جانب سے ضبط کرلیا گیا۔اس مہم میں میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی کمشنر اجیت پال سنگھ سندھو، اسسٹنٹ کمشنر سونسلے، 7 افسران اور 60 ملازمین شریک ہوئے۔ پولیس محکمہ کی جانب سے سب ڈویژنل پولیس ا?فیسر سشیل کمار نائک، پولیس انسپکٹر راماداس شینڈگے، بھاگیہ نگر کے 5 پولیس افسران، 20 پولیس کانسٹیبلز، دیگر پولیس اسٹیشن کے 2 افسران اور 10 کانسٹیبلز، نیز فسادات کنٹرول دستہ کا ایک پلاٹون موجود تھا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار کی رہنمائی میں شہر سے غیر قانونی تجاوزات ہٹانے کی یہ مہم ا?ئندہ بھی جاری رہے گی۔ واضح رہے کہ بہت سے افراد کے لیے سڑک کنارے اسٹالز اور چھوٹے کاروبار روزی روٹی کا ذریعہ ہوتے ہیں۔اچانک کارروائی کیے جانے سے وہ مالی طور پر شدید متاثر ہوئے ہیں۔انتظامیہ اور بااثر افراد کو ایسے چھوٹے کاروباریوں کے لیے کارروائی سے قبل متبادل جگہ اور روزگار کے لیے مناسب حل تلاش کرنا ناگزیر ہے۔ کیونکہ یہ محض اسٹالز نہیں تھے، یہ کسی کے خوابوں کی چھوٹی سی دکانیں تھیں۔کسی نے اپنی بیٹی کی شادی کے لیے پیسے جوڑنے کی امید یہاں لگا رکھی تھی تو کسی نے بیمار ماں کی دوا کے پیسے انہی راستوں کے نکڑ پر لگے ایک چھوٹے سے ریہڑی (گاڑے) سے کمائے تھے۔ یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے نہ کبھی کسی کے ا?گے ہاتھ پھیلایا، نہ جرم کیا، بس عزت کی دو روٹی کے لیے دن بھر دھوپ کا مقابلہ کرتے رہے۔مگر تجاوزات ہٹانے کے دوران ان کا سامان اٹھالیا گیا، جیسے وہ انسان نہیں صرف رکاوٹیں ہوں۔ان کی ا?نکھوں میں صرف بیبسی تھی، ان ہاتھوں میں جو کبھی محنت کی خوشبو رکھتے تھے، اب لرزتے سوال تھے''اب کیا کریں گے؟ بچوں کو کیا کھلائیں گے؟''انتظامیہ اور سماج کے بااثر افراد سے درخواست ہے کہ ان چھوٹے کاروباریوں کو نظرانداز نہ کریں۔ ان کے لیے متبادل جگہ اور باعزت روزگار تلاش کرنا ہماری سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ کل جب ہم ان کی گلیوں سے گزریں تو ان کی خاموشی چیخ بن کر ہمارے ضمیر کو جھنجھوڑ دے۔

گرام پنچایت سطح پر مہاراشٹر عوامی خدمت حقوق ایکٹ کا مؤثر نفاذ

یکم مئی سے گرام پنچایت سطح پر اپنے سرکار سروس مراکز سے 536 خدمات دستیاب

ناندیڑ:24/اپریل (ورق تازہ نیوز) گرام وکاس ڈپارٹمنٹ نے گرام پنچایت سطح پر مہاراشٹر عوامی خدمت حقوق ایکٹ 2015 کے تحت تمام محکموں کی طرف سے اطلاع دی گئی خدمات کو اپنے سرکار سروس مراکز کے ذریعے شہریوں کے لئے دستیاب کرنے کی منظوری دی ہے۔ناندیڑ ضلع کے دیہی علاقوں میں 816 اپنے سرکار سروس مراکز موجود ہیں۔یکم مئی سے گرام پنچایت سطح پر اپنے سرکار سروس مراکز کے ذریعے مہاراشٹر عوامی خدمت حقوق ایکٹ 2015 کے تحت اطلاع دی گئی 536 خدمات شہریوں کو دستیاب کرائی جائیں گی۔دیہی علاقوں کے شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے سرکار سروس مراکز کے ذریعے تمام خدمات حاصل کریں، یہ اپیل ضلع پریشد کے گرام پنچایت ڈپارٹمنٹ کی طرف سے کی گئی ہے۔مہاراشٹر عوامی خدمت حقوق ایکٹ 2015 کا اطلاق ریاست بھر میں 28 اپریل 2015 سے ہوا ہے۔28 اپریل 2025 کو اس قانون کے نفاذ کے 10 سال مکمل ہونے کی وجہ سے دہائی کی تقریب منائی جائے گی۔28 اپریل کو "خدمت حقوق دن" کے طور پر ضلع، تعلقہ اور گرام پنچایت سطح پر منایا جائے گا۔28 اپریل کو ضلع کی تمام گرام پنچایتوں میں گرام پنچایتوں کے خصوصی اجلاس کا انعقاد کیا جائے گا اور خصوصی اجلاس میں تمام گرام پنچایت ارکان کو مہاراشٹر عوامی خدمت حقوق ایکٹ 2015 کی کاپیاں تقسیم کی جائیں گی۔خصوصی اجلاس میں مہاراشٹر عوامی خدمت حقوق ایکٹ کے اہم دفعات کا مطالعہ کیا جائے گا۔ناندیڑ ضلع میں 1 ہزار 310 گرام پنچایتیں موجود ہیں، اور دیہی علاقوں میں 816 اپنے سرکار سروس مراکز شروع ہیں۔حکومتی رہنما اصول کے مطابق دیہی علاقوں کے شہریوں کو اپنے سرکار سروس مراکز کے ذریعے خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔دیہی علاقوں کے اپنے سرکار سروس مراکز کو مثالی بنانے کے بارے میں حکومتی سطح پر ہدایت کے مطابق ضلع کے 5 ہزار سے زیادہ آبادی والے گرام پنچایت سطح کے اپنے سرکار سروس مراکز کو مثالی بنانے کے لئے ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹو آفیسر محترمہ میگھنا کاولی کی خیال کے تحت مقابلہ کا انعقاد کیا گیا۔اس مقابلے میں ضلع کے 49 اپنے سرکار سروس مراکز کو مثالی بنایا گیا۔ضلع کے 49 مثالی اپنے سرکار سروس مراکز کو 28 اپریل سے شروع کیا جائے گا، اور دیہی علاقوں کے تمام اپنے سرکار سروس مراکز کے ذریعے یکم مئی 2025 سے مہاراشٹر عوامی خدمت حقوق ایکٹ 2015 کے تحت تمام محکموں کی اطلاع دی گئی 536 خدمات شہریوں کو فراہم کی جائیں گی۔عمومی انتظامیہ ڈپارٹمنٹ کے حکومتی فیصلے کے مطابق 27 مارچ 2025 کو اپنے سرکار سروس مراکز کے تحت شہریوں کو گھر پہنچ خدمات فراہم کرنے کے لئے گرام پنچایت سطح پر خدمت گزاروں کو مقرر کیا جائے گا، یہ بات ضلع پریشد کی نائب چیف ایگزیکٹو آفیسر (پنچایت) محترمہ منجوشا جادھو (کاپسے) نے کہی۔ضلع میں مہاراشٹر عوامی خدمت حقوق ایکٹ کا مؤثر نفاذ جاری ہے، اور یکم مئی 2025 کے بعد گرام پنچایت سطح پر آف لائن سرٹیفکیٹ فراہم نہیں کیے جائیں گے۔دیہی علاقوں کے تمام شہری اپنے ضروری سرٹیفکیٹس گرام پنچایت سطح پر اپنے سرکار سروس مراکز سے حاصل کریں، یہ اپیل ناندیڑ ضلع پریشد کی نائب چیف ایگزیکٹو آفیسر (پنچایت) نے کی ہے۔

فیڈریشن ا?ف مہاراشٹر مسلمس نے جنوبی کشمیر میں دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی

ممبئی: فیڈریشن ا?ف مہاراشٹر مسلمس نے جنوبی کشمیر کے پہلگام میں منگل کے روز ہوئے دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی ہے جس میں متعدد بے گناہ افراد کی موت ہوگئی۔ میڈیا کو جاری ایک بیان میں فیڈریشن ا?ف مہاراشٹر مسلمس کے ذمہ داروں نے انسانی جانوں کے اس نقصان پر گہرے دکھ اور غم کا اظہار کیا اور فوری انصاف کا مطالبہ کیا۔فیڈریشن نے کہا کہ ہم منگل کے روز جنوبی کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کرتے ہیں۔بے گناہ جانوں کا ضیاع انتہائی افسوسناک ہے۔ہم متاثرین اور ان کے غمزدہ خاندانوں کے ساتھ ہیں۔اس طرح کے وحشیانہ فعل کا کوئی جواز نہیں ہوسکتا۔یہ غیر انسانی ہے اور واضح مذمت کا مستحق ہے۔ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جانا چاہئے اور سخت سے سخت سزا دی جانی چاہئے۔فیڈریشن ا?ف مہاراشٹر مسلمس نے کہا، "یہ ایک غیر انسانی عمل تھا جو ہر اخلاقی ضابطے کی خلاف ورزی کرتا ہے۔انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ اسلام کسی بھی فرد کے غیر منصفانہ قتل کی سختی سے ممانعت کرتا ہے اور زندگی کے تقدس کو مضبوطی سے برقرار رکھتا ہے۔اسی کے ساتھ فیڈریشن نے سوال اٹھائے کہ حکومت نے کشمیر سے دفعہ ۳۷۰ ختم کئے جانے اور ایک سال سے زیادہ سخت ترین لاک ڈاؤن کے بعد یہ دعوی کیا تھا کہ اس سے کشمیر سے دہشت گردی کا خاتمہ ہوگیا ہے۔لیکن ہم دیکھ رہے ہیں کہ ا?ئے دن سیکوریٹی فورسس سے تصادم کی خبریں ا?رہی ہیں اور اب تو نہایت سفاکانہ واقعہ رونما ہوگیا۔ یہ واقعہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ حکومت کی کشمیر پالیسی مکمل طور سے ناکام ہوچکی ہے۔فیڈریشن ا?ف مہاراشٹر مسلمس نے یہ سوال اٹھایا کہ جس کشمیر میں لاکھوں فوجی اس کی نگرانی پر مامور ہوں وہاں اس طرح کا واقعہ رونما ہونا حیرت انگیز بھی ہے اور حکومت کے دعووں کی دھجیاں بھی اڑاتا ہے۔ فیڈریشن نے ریاستی اور مرکزی حکام پر زور دیا کہ وہ متاثرین کے لئے انصاف کو یقینی بنائیں، حفاظتی اقدامات کو مضبوط بنانے اور کمزور برادریوں کے تحفظ کے لئے فیصلہ کن اور شفاف اقدامات کریں۔جموں وکشمیر کے بارے میں ہمارا دیرینہ موقف یہ ہے کہ ریاست کے مسائل کو اس کے عوام اور ان کے نمائندوں کے ساتھ بات چیت اور مشاورت کے ذریعہ حل کیا جانا چاہئے۔ساتھ ہی جذباتی باتوں نعروں سے بچ کر حقیقی اور زمینی مسائل کی جانب توجہ دینے کی ضرورت ہے۔فیڈریشن ا?ف مہاراشٹر مسلمس کے جوائنٹ پریس ریلیز کے ذریعہ یہ بیان دیا گیا ہے۔پریس ریلیز دینے والوں میں مولانا عمرین محفوظ رحمانی، سکریٹری مسلم پرسنل لا بورڈ محمود احمد دریا ا?بادی جنرل سکریٹری علماء کونسل، مولانا حافظ الیاس خان فلاحی امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند، مولانا حافظ سید اطہر، عالم دین اہل سنت والجماعت صدر علماء ایسوسی ایشن ممبئی، مہاراشٹر، مولانا حلیم اللہ قاسمی، صدر جمعیۃ علمائے ہند مہاراشٹر فرید شیخ صدر امن کمیٹی ممبئی، عبدالحفیظ پترکار جالنہ، مولانا ظہیر عباس رضوی نائب صدر شیعہ پرسنل لاء بورڈ، ڈاکٹر سعید احمد فیضی، ناظم عمومی جمعیت اہل حدیث مہاراشٹر، مولانا مفتی حذیفہ قاسمی ناظم تنظیم جمعیت علمائے ہند مہاراشٹر، مولانا آغا روح ظفر، امام خوجہ جماعت ممبئی، مولانا انیس اشرفی رضا فاو?نڈیشن ممبئی، مولانا نظام الدین فخر الدین، ممبر مسلم پرسنل لا بورڈ پونہ، ہمایوں شیخ ناظم ممبئی جماعت اسلامی ہند، شیخ عبدالمجیب کوا?رڈینیٹر فیڈریشن ا?ف مہاراشٹر مسلمس،

حیدرآباد عطیات انکوائری ایکٹ میں

اصلاحات کے لئے عوام سے تجاویز مطلوب

ناندیڑ: 4 2/اپریل (ورق تازہ نیوز) حیدرآباد عطیات انکوائری ایکٹ 1952 کے تحت وہ زمینیں جو بنیادی طور پر عطیات کی فراہمی کنندگان کے روزگار اور مذہبی اداروں کی دیکھ بھال کے لیے دی گئی ہیں، ان زمینوں کے بارے میں مراٹھواڑہ میں شامل شدہ طبقہ 2 کے دیوستھان انعام زمینوں کو طبقہ 1 میں تبدیل کرنے کے متعلق فیصلے پر نظر ثانی کے لئے عوام سے اصلاحات اور تجاویز *تحریری طور پر 15 دن کے اندر دینے کی اپیل ضلع انتظامیہ نے کی ہے۔کمرہ افسر، مہاراشٹر حکومت آمدنی اور جنگلاتی وزارت، ممبئی کے خطوط نمبر LVESU A7-J/PR.CRN.64 /2024 مورخہ 3 اپریل 2025 کے تحت عطیات انکوائری ایکٹ 1952 کے تحت وہ زمینیں جو بنیادی طور پر عطیات کی فراہمی کنندگان کے روزگار اور مذہبی اداروں کی دیکھ بھال کے لیے دی گئی ہیں۔ان زمینوں کے بارے میں مراٹھواڑہ میں شامل شدہ طبقہ 2 دیوستھان انعام زمینوں کو طبقہ 1 میں تبدیل کرنے کے متعلق فیصلے پر نظر ثانی کے لئے عوام سے اصلاحات اور تجاویز طلب کرنے کے لئے ناندیڑ ضلع کلکٹر کو ہدایت دی گئی ہے۔اس خط کی بنیاد پر مراٹھواڑہ کے سابق حکمرانوں نے کسی دیوستھان کے روزانہ اخراجات (مثلاً چراغ روشن کرنے اور دیکھ بھال) کے لئے دیوستھان کو دی گئی انعام زمینوں کو عطیات زمین (خدمتماش انعام زمین) کہا جاتا ہے۔ مراٹھواڑہ کی خدمتماش انعام زمینوں پر حیدرآباد عطیات انکوائری ایکٹ 1952 کے دفعات لاگو ہوتے ہیں۔سابق حکمرانوں نے وقتاً فوقتاً دیوستھان کو دی گئی خدمتماش انعام زمینوں پر بنیادی طور پر کھیتی کی جاتی ہے۔کھیتی سے حاصل ہونے والے آمدنی سے دیوستھان کے چراغ روشن کرنے، دیکھ بھال وغیرہ کے اخراجات پورے کیے جاتے ہیں۔ ان اخراجات کو پورا کرنے میں رکاوٹ نہ پیدا ہو، اس مقصد کے تحت اس قانون میں خدمتماش انعام زمینوں کے منتقلی پر روک لگا دی گئی ہے۔اس ایکٹ کے تحت دیوستھان کے پاس موجود زیادہ تر زمینیں اب بڑھتی ہوئی شہری کاری کی وجہ سے شہری علاقوں میں شامل ہوگئی ہیں۔اس لئے وہاں کھیتی سے کوئی آمدنی حاصل نہیں ہوتی۔اس کے علاوہ ان مقامات کا استعمال مذہبی اداروں کی دیکھ بھال اور مرمت کے لیے بھی نہیں کیا جاتا۔ بنیادی طور پر ان زمینوں کی ذمہ داری مذہبی اداروں کی دیکھ بھال کے لئے اور عطیات کی فراہمی کنندگان کے روزگار کے لئے تھی۔تاہم، آج کے دن ان زمینوں کے کچھ معاملات میں غیر قانونی منتقلی ہونے کی بات سامنے آئی ہے۔ اس لئے ان زمینوں کے بنیادی مقصد حاصل نہیں ہورہے ہیں۔اس کے علاوہ عطیات کی فراہمی کنندگان، مذہبی ادارے، ریاستی حکومت کو ان سے کوئی آمدنی حاصل نہیں ہوتی۔ نیز ان زمینوں میں سے کچھ زمینوں پر ترقیاتی منصوبے اور اسکیم کے تحت مختلف طرح کے ریزرویشن کیے گئے ہیں۔ ان زمینوں پر موجود روک کی وجہ سے ان زمینوں کو ریزرویشن سے ہم آہنگ مقصد کے لئے ترقی دینا بھی ممکن نہیں ہوتا۔اس لئے ان زمینوں پر قبضہ اور غیر قانونی تعمیرات ہونے کے خطرے کے امکانات پیدا ہوسکتے ہیں۔ان زمینوں کے تحفظ کا مسئلہ مستقبل میں پیدا ہوسکتا ہے۔ اس لئے ان زمینوں کی افادیت بڑھانے کے لئے اور ان زمینوں کا وقت کے ساتھ استعمال ممکن بنانے کے لئے قانون میں اصلاحات کرنے کی ضرورت پیدا ہوئی تھی۔ اس کے لئے حکومت کی طرف سے مقررہ کمیٹی نے اس قانون کی دفعہ 6 میں اصلاحات کرنے کی سفارشات حاصل کی ہے۔ *اس کے تحت عطیات کی فراہمی کنندگان، ادارے اور عام شہری اپنے خیالات تحریری شکل میں ضلع کلکٹر آفس میں 15 دن کے اندر پیش کریں، ایسی اپیل ضلع کلکٹر راہول کردیلے نے کی ہے۔

نہر، سرکاری کالونی میں تجاوزات ہٹانے کی اپیل

ناندیڑ: 23/اپریل: پانی کے انتظامی کارروائی پندرہ روزہ پروگرام کے تحت نہر، ڈیم اور کالونیوں میں تجاوزات کو ہٹانے کے لئے خصوصی مہم چلائی جائے گی۔تمام عوام، سرکاری اور نجی ایجنسیوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ نہر، سرکاری کالونیوں سے تجاوزات ہٹا کر پانی کے وسائل کے محکمہ سے تعاون کریں۔یہ اپیل اور دھ پین گنگا پروجیکٹ ڈپارٹمنٹ نمبر 1 ناندیڑ کے ایگزیکٹو انجینئر اے۔ بی۔ جاگتاپ نے کی ہے۔ پانی کے انتظامی کارروائی پندرہ روزہ یہ پروگرام پانی کے وسائل کے محکمہ کے ذریعے 15 اپریل سے 30 اپریل کے دوران چلایا جارہا ہے۔اس پروگرام کے تحت تجاوزات کو 7 دن کے اندر ہٹا دینا چاہئے۔ بصورت دیگر، اس کے بعد محصول اور پولیس ایجنسیوں کی مدد سے تجاوزات ہٹانے کی کارروائی کی جائے گی۔اس کے لئے خرچ تجاوزات کنندگان سے وصول کیا جائے گا۔آبپاشی قانون 1976 کے دفعہ 93 کے تحت آگے کی کارروائی کی جائے گی۔تجاوزات میں خدمت راستے، معائنہ راستے پر عارضی شیڈ، جانوروں کے شیڈ وغیرہ جو پانی کے وسائل کے محکمہ کے ذریعہ حاصل کردہ علاقے کی حد میں ہیں، ان کو ہٹایا جائے گا۔نہر کی حد کے تحت زراعت کے لئے استعمال کئے گئے علاقے کو اصل حالت میں بحال کیا جائے۔اگر تقسیم کنندہ یا ذیلی تقسیم کنندہ بند کردی گئی ہو یا نہر کا راستہ بدل دیا گیا ہو، تو اسے اصل حالت میں بحال کیا جائے۔کالونیوں میں بنائے گئے غیر قانونی تعمیرات، غیر مجاز سرکاری یا نجی دفاتر کو ہٹایا جائے۔گندا پانی یا فضلہ نہر میں چھوڑا گیا ہو، تو اسے بند کیا جائے اور اس کی مناسب تلفی کی جائے۔اوپر پین گنگا پروجیکٹ (اساپور ڈیم کے) فائدہ علاقے کے تحت ناندیڑ، ہنگولی اور یوتمل اضلاع کے تمام فائدہ اٹھانے والوں اور دیگر نجی اور سرکاری ایجنسیوں کو اس بات کو نوٹ کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔

پہلگام دہشتگردانہ حملے کے خلاف این سی پی کا مہاتما گاندھی کے مجسمے کے سامنے خاموش احتجاج

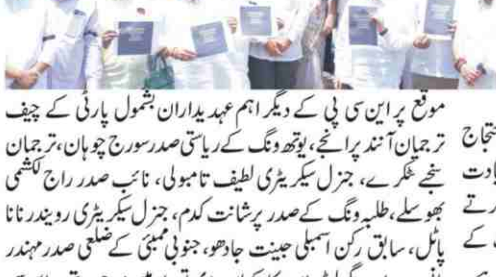

ممبئی: کشمیر کے خوبصورت سیاحتی مقام پہلگام میں حالیہ دہشتگرد حملے کے خلاف نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے جمعرات کے روز ممبئی میں واقع مہاتما گاندھی کے مجسمے کے سامنے خاموش احتجاجی مظاہرہ کیا۔ اس مظاہرے کے دوران پارٹی کے رہنماو?ں اور کارکنان نے بازوو?ں پر سیاہ پٹیاں باندھ کر اپنی خاموشی کے ذریعے اس بزدلانہ کارروائی کی پرزور مذمت کی اور متاثرین کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔یہ احتجاج این سی پی کے ریاستی صدر اور رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے کی قیادت میں منعقد ہوا۔مظاہرے کے دوران انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پہلگام میں ہوا دہشتگردانہ حملہ نہ صرف انسانیت کے خلاف جرم ہے بلکہ ملکی سالمیت کو چیلنج کرنے کی مذموم کوشش ہے۔انہوں نے کہا کہ این سی پی اس حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتی ہے اور ملک کے اتحاد، امن اور سیکولر اقدار کی حمایت میں ہمیشہ پیش پیش رہے گی۔اس پرامن احتجاج میں مہاراشٹر اسمبلی کے نائب صدر انا بنسوڈے، ریاستی وزیر برائے طبی تعلیم حسن مشرف، خوراک وادویات انتظامیہ کے وزیر نرہری جھروال، امداد و باز آبادکاری کے وزیر مکرند پاٹل، سیاحت کے وزیر مملکت اندرنیل نائک، خواتین واطفال کی ترقی کی وزیر ادیتی تٹکرے، ریاستی خواتین ونگ کی صدر روپالی چاکنکر، سابق وزیر انل بھائی داس پاٹل، ارکان اسمبلی سنیل شیلکے، شیواجی راو? گرجے، ادریس نائیکواڑی اور پنکج بھجبل نے بھی شرکت کی۔اس موقع پر این سی پی کے دیگر اہم عہدیداران بشمول پارٹی کے چیف ترجمان آنند پرانجے، یوتھ ونگ کے ریاستی صدر سورج چوہان، ترجمان سنجے تٹکرے، جنرل سکریٹری لطیف تامبولی، نائب صدر راج لکشمی بھوسلے، طلبہ ونگ کے صدر پرشانت کدم، جنرل سکریٹری رویندر نانا پاٹل، سابق رکن اسمبلی جینت جادھو، جنوبی ممبئی کے ضلعی صدر مہندر پانسرے اور دیگر لیڈران وکارکنان بڑی تعداد میں موجود تھے۔این سی پی نے اپنے اس احتجاج کے ذریعے ملک دشمن عناصر کو سخت پیغام دیتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف پورا ملک متحد ہے اور کسی بھی قیمت پر قومی یکجہتی وسالمیت پر آنچ نہیں آنے دی جائے گی۔ پارٹی کی جانب سے اس بات کا بھی اعادہ کیا گیا کہ دہشتگردی کے خاتمے کے لیے مرکزی حکومت کو مؤثر اقدامات کرنے چاہییں اور سیکیورٹی اداروں کو مکمل تعاون فراہم کیا جائے گا۔این سی پی کا یہ خاموش احتجاج نہ صرف حملے کی مذمت تھا بلکہ متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہمدردی اور قومی وقار کے دفاع کا مظہر بھی تھا۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جیولرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
KULSUM JEWELLERS
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

9545332211 عبدالماجد
8999942523 عبدالرحمٰن
زینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور
سونے کے عربی وترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ آ یڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔